باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی بنمنصورالہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر نعیم الزمان اللہ خیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
جلد نمبر 30 بروز جمعہ 18 ستمبر 2026ء 1448ھجری قیمت 05 روپے شمارہ نمبر 252

چاروں صوبوں میں نئے انتظامی یونٹس کی تشکیل وقت کا تقاضا ہے، علیم خان

موجودہ صوبائی نظام ڈیلیور کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے، نئے صوبوں کے قیام پر صحت مندانہ گفتگو میں کوئی حرج نہیں، تاہم ڈیڈلاک سے بچنا ہوگا

تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے مسئلے کی جانب سے نشاندہی خوش آئند ہے، ان شا اللہ جلد مثبت پیش رفت کی توقع ہے اور اچھی خبریں آسکتی ہیں

اسلام آباد (پی این ایم) وفاقی وزیر مواصلات اور صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ ... وفاقی وزیر امور سرحد یوسف نے ملاقات کی جس میں صوبوں، انتظامی یونٹس پر ملکی سیاسی صورتحال سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سردار محمد یوسف نے خیبرپختونخوا میں ہزارہ صوبے کی تشکیل کی حمایت پر عبدالعلیم خان کا شکریہ ادا کیا اور صوبوں کیلئے آواز بلند کرنے پر انہیں خراج تحسین

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

ہونہار طلبہ کو میرٹ پر تعلیم کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

دانش یونیورسٹی پاکستان کے باصلاحیت اور مستحق نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم کے مواقع فراہم کرے گی، 24 اکتوبر 2026 کو منعقد کیا جائے گا، جائزہ اجلاس سے خطاب

دانش یونیورسٹی میں مختلف فیکلٹی اسامیوں کیلئے اب تک 185 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں، دانش یونیورسٹی کیلئے بہترین اور باصلاحیت فیکلٹی کے انتخاب کا عمل جاری ہے

اسلام آباد (ویب نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہونہار اور مستحق طلبہ کو میرٹ پر معیاری اور جدید تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت دانش یونیورسٹی کے حوالے سے جائزہ

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی، خوشحالی و استحکام کے سفر کو متاثر نہیں کر سکتے، ظہور بلیدی

بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ریاستی اداروں کا عزم اور کارروائیاں جاری رہیں گی

بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے راستے میں رکاوٹ بننے والے عناصر کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے آواران میں دہشتگردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کو غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت کارروائی کے ذریعے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا گیا، جبکہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشتگردی کے لیے استعمال کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ ظہور

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

لندن: وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب، پاکستان ہائی کمیشن لندن کے زیر اہتمام پاکستان انویسٹمنٹ راؤنڈ ٹیبل میں کلیدی خطاب کر رہے ہیں

پاکستان کو بچانے اور چلانے کا واحد طریقہ انتظامی یونٹ کا قیام ہے، سید مصطفیٰ کمال

سانحہ گل پلازہ کی تفصیلی رپورٹ میں 33 سفارشات پیش کی گئی ہیں جن پر عمل درآمد میں کچھ وقت لگے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان کو بچانے اور چلانے کا واحد طریقہ انتظامی یونٹس کا قیام ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ سانحہ گل پلازہ کی تفصیلی رپورٹ میں 33 سفارشات پیش کی گئی ہیں جن پر عمل درآمد میں کچھ وقت لگے گا۔ انہوں نے بتایا کہ سانحہ گل کی

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

بالاکوٹ، آسمانی بجلی گرنے سے 2 کمسن بہنیں جاں بحق

مانسہرہ (این این آئی) وادی منور سیریاں کے مقام پر آسمانی بجلی گرنے سے 2 کمسن بہنیں جاں بحق ہو گئیں۔ پولیس کے مطابق آسمانی بجلی گرنے سے دو گھروں کا بھی نقصان پہنچا جس کے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

27 ستمبر کو تحریک انصاف اسلام آباد نہیں پہنچے گی، فیصل کریم کنڈی

اگر پی ٹی آئی اسلام آباد پہنچ جاتی ہے تو کیا بانی پی ٹی آئی رہا ہو جائیں گے، گورنر خیبر پختونخوا

لاہور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو تحریک انصاف اسلام آباد نہیں پہنچے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر پی ٹی آئی اسلام آباد پہنچ جاتی ہے تو کیا بانی پی ٹی آئی رہا ہو جائیں گے، عدالتوں نے ان کو سزا دی ہے، وہ بھگتنے کے بعد ہی باہر آئیں گے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کو دیگر صوبوں سے خطرہ لاحق نہیں ہونا چاہیے۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

کوہستان مالیاتی اسکینڈل، گرفتار اینٹی کرپشن افسر کی ضمانت منظور، رہا کرنے کا حکم

پشاور (این این آئی) پشاور ہائیکورٹ نے کوہستان مالیاتی اسکینڈل میں گرفتار سرکل افسر اینٹی کرپشن نصیر الدین بابر کی ضمانت درخواست منظور کرتے ہوئے انہیں ضمانت پر رہا کرنے کا حکم

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

افغانستان سے دہشتگردی کے خطرات پر دفاع میں کارروائی کرینگے، عاصم افتخار

افغانستان سے اٹھنے والے دہشت گردانہ خطرات کے خلاف وہ ضرورت پڑنے پر اپنے دفاع میں کارروائی کرے گا

ہم ہر اس شخص کے خلاف اپنا دفاع کریں گے جو ہمارے شہریوں اور ہماری قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا

نیویارک (جی این ایم) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر واضح کر دیا ہے کہ افغانستان سے اٹھنے والے دہشت گردانہ خطرات کے خلاف وہ ضرورت پڑنے پر اپنے دفاع میں کارروائی کرے گا، اور یہ کارروائی بین الاقوامی قانون کے مطابق ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران کیا، جس میں

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

پاکستان اور چین نے مشترکہ سرحدی انتظام کیلئے کمیشن فعال کر دیا

پلیٹ فارم سرحدی انتظام، تجارت، مشترکہ سروے اور عوامی روابط کے فروغ میں مدد دے گا، دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور چین کے درمیان مشترکہ سرحدی کمیشن فعال کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سرحدی کمیشن کا پہلا اجلاس اسلام آباد میں وزارت خارجہ میں منعقد ہوا، اجلاس کی مشترکہ صدارت چین کی وزارت خارجہ کے محکمہ سرحدی و سمندری امور کے نائب ڈائریکٹر جنرل ژی یا اور پاکستان کے دفتر خارجہ میں چین امور کے ڈائریکٹر جنرل بلال محمود چودھری نے کی۔ پاکستان اور چین نے اپنی مشترکہ سرحد کے انتظام کے لیے ایک نیا مشترکہ کمیشن فعال کر دیا ہے جسے دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق یہ پلیٹ فارم سرحدی انتظام، تجارت، مشترکہ سروے

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سے ان کی زندگی میں بہتری اور تبدیلی لائی جا سکتی ہے، مصدق ملک

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سے ان کی زندگی میں بہتری اور تبدیلی لائی جا سکتی

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

پی آئی اے کی کراچی سے جدہ پہنچنے والی پرواز میں آگ کی اطلاع پر مسافروں کا ہنگامی اخراج

طیارے کی تفصیلی جانچ پڑتال کے بعد آگ کا شبہ غلط ثابت ہوا، متاثرہ طیارے کی جدہ لاہور پرواز 20 سے 22 گھنٹے تاخیر کا شکار ہوگی

کراچی (این این آئی) پی آئی اے کی کراچی سے جدہ پہنچنے والی پرواز کے طیارے میں دوران پارکنگ انجن نمبر دو میں آگ کی اطلاع ملنے پر مسافروں نے ہنگامی اخراج کیا تاہم پی آئی اے ترجمان نے آگ لگنے کی تردید کر دی۔ ذرائع کے مطابق ایئربس طیارہ کو جدہ ایئرپورٹ کے پارکنگ اسٹینڈ پر پارکنگ کے دوران مذکورہ واقعہ پیش آیا جہاں انجن میں آگ کی اطلاع پر پائلٹ نے ہنگامی انخلا کا عمل شروع کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مسافروں کو ہنگامی اخراج کے راستوں سے سلائیڈز کھول کر بحفاظت باہر نکال لیا گیا تاہم اس دوران چند مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں، مسافروں کو طبی معائنے اور علاج کے لیے جدہ ایئرپورٹ کے

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

عمران خان کی سابقہ اہلیہ جمائما نے اپنی دوسری شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں

لندن (این این آئی) سابق وزیراعظم عمران خان کی سابقہ اہلیہ اور فلم پروڈیوسر جمائما گولڈ اسمتھ نے بزنس مین کیمرون اور یلی سے دوسری شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ گزشتہ دنوں برطانوی اخبار ڈیلی میل نے دعویٰ کیا تھا کہ ایوارڈ یافتہ فلم پروڈیوسر اور آنجہانی شہزادی ڈیانا کی قریبی دوست 52 سالہ جمائما گزشتہ ہفتے کے آخر میں 62 سالہ کیمرون اور یلی سے شادی کے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کچھی، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، نادرگل بڑیچ، سیف اللہ کھیتران ڈیف ریچ سکولز ٹریننگ سینٹر کا معائنہ کر رہے ہیں

معیاری قانونی تعلیم موثر نظام انصاف کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، چیف جسٹس

مستقبل کے وکلاء کی بہتر پیشہ ورانہ تیاری کیلئے بار، قانونی تعلیمی اداروں اور دیگر متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مسلسل تعاون ضروری ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا ہے کہ معیاری قانونی تعلیم ایک باصلاحیت قانونی برادری اور موثر نظام انصاف کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، قانونی تعلیم میں عملی مہارت اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ سپریم کورٹ کے شعبہ تعلقات عامہ کے جاری اعلامیہ

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

امریکی ڈرون کمپنی پاورس کے پاک فوج کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط

پاورس کے بانی اور چیف ایگزیکٹو اینڈریو کس نے گزشتہ روز فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کی تھی، رپورٹ

راولپنڈی (این این آئی) امریکی ڈرون ساز کمپنی پاورس (Powerus) نے پاک فوج کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں جس میں ڈرونز سے متعلق ایک ابتدائی آرڈر بھی شامل ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق کمپنی کے شریک بانی بریٹ ویلکووچ نے سکیورٹی وجوہات کے باعث تفصیلات فراہم کرنے سے گریز کیا تاہم انہوں نے بتایا کہ یہ معاہدہ بغیر پائلٹ فضائی نظام (Unmanned

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پاکستان یوان کرنسی سویپ سہولت کی مدت ختم ہونے پر اس میں توسیع کی درخواست کریگا

10 ارب ڈالر کی ایکسچینج سٹیبلائزیشن سہولت کے حوالے سے امریکا سے دو ماہ کے اندر جواب موصول ہونے کی توقع ہے، وزیر خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان 2027 میں 30 ارب یوان کرنسی سویپ سہولت کی مدت ختم ہونے پر اس میں توسیع کی درخواست کریگا، مجوزہ 10 ارب ڈالر کی ایکسچینج سٹیبلائزیشن سہولت کے حوالے سے امریکا سے دو ماہ کے اندر جواب موصول ہونے کی توقع ہے، آئی ایم ایف سے اضافی فنانسنگ یا ہنگامی معاونت حاصل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

قیصر احمد شیخ اور امریکی ناظم الامور نٹالی بیکر کے درمیان تبادلہ خیال

امریکی حکومت تجارت اور ٹیرف سے متعلق انتظامات کے حوالے سے وزارت تجارت کے ساتھ کام کر رہی ہے، امریکی ناظم الامور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ سے امریکی ناظم الامور نٹالی بیکر نے بورڈ آف انویسٹمنٹ میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور امریکہ کے دوطرفہ تعلقات، اقتصادی تعاون، تجارت و سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری روابط اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری بورڈ آف انویسٹمنٹ

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر داخلہ کا ادویات کے کنٹینرز روکنے کا نوٹس لے لیا

محسن نقوی کا اسلام آباد پولیس اور چیف کمشنر اسلام آباد سے فوری رابطہ، تحویل میں لیے گئے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نیوز چینلز پر ادویات کے کنٹینرز کو روکے جانے سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا فوری نوٹس لے لیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے انسپکٹر جنرل (آئی جی) اسلام آباد پولیس اور چیف کمشنر اسلام آباد سے فوری رابطہ کیا اور تحویل میں لیے گئے ادویات کے تمام کنٹینرز کو فوری طور پر ریلیز کرنے

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وفاقی وزیر اورنگزیب خان کچھی و دیگر تقریب ... بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ خصوصی افتتاحی کے موقع پر قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

کوئٹہ، حکومت بلوچستان کا معذور سرکاری ملازمین کے لیے خصوصی کنوینس الاؤنس میں اضافے کا اعلان

خصوصی کنوینس الاؤنس 4 ہزار سے بڑھا کر 10 ہزار روپے ماہانہ کر دیا گیا، اطلاق یکم جولائی 2026 سے ہوگا، محکمہ خزانہ

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے معذور سرکاری ملازمین کے لیے خصوصی کنوینس الاؤنس میں اضافہ کر دیا، محکمہ خزانہ بلوچستان نے اس حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ محکمہ خزانہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق معذور سرکاری ملازمین کو دیا جانے والا خصوصی کنوینس الاؤنس 4 ہزار روپے ماہانہ سے بڑھا کر 10 ہزار روپے ماہانہ کر دیا گیا ہے۔ نظرثانی شدہ خصوصی کنوینس الاؤنس یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہوگا۔ اعلامیے کے مطابق خصوصی کنوینس الاؤنس سرکاری ملازمین کو ملنے والے معمول کے کنوینس الاؤنس کے علاوہ دیا جائے گا۔ معذور کوٹے کے تحت بھرتی ہونے والے سرکاری ملازمین جبکہ میڈیکل

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

ظفران شہید کیس، پولیس مقابلے میں مرکزی اشتہاری نصیب اللہ ہلاک

ہلاک ملزم پولیس پر فائرنگ میں براہ راست ملوث تھا، جس کی فائرنگ سے کانسٹیبل ظفران شہید اور امتیاز زخمی ہوئے تھے

کرک (این این آئی) ظفران شہید کیس میں کرک پولیس نے اہم پیشرفت کرتے ہوئے پولیس مقابلے میں نامزد مرکزی اشتہاری نصیب اللہ کو ہلاک کر دیا۔ پولیس کے مطابق ہلاک اشتہاری 9 ستمبر کو پولیس پارٹی پر فائرنگ میں براہ راست ملوث تھا، جس کی فائرنگ سے کانسٹیبل ظفران شہید اور امتیاز زخمی ہوئے تھے۔ کرک پولیس کو اشتہاری نصیب اللہ کے سرابی پہاڑی سلسلے میں چھپے ہونے کی اطلاعات ملیں جس پر ڈی پی او کرک عمران خان کی نگرانی میں ضلعی پولیس اور دیگر ٹیموں نے چھاپہ زنی کی۔ اس دوران اشتہاری مجرم نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جوابی کارروائی میں نصیب اللہ ہلاک ہو گیا۔ ڈی پی او کرک عمران

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

لانگ مارچ مقررہ تاریخ پر ہوگا، پرامن احتجاج کریں گے، بیرسٹر گوہر

پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے لوگوں کو لانگ مارچ سے متعلق ہدایات مل چکی ہیں، میڈیا سے گفتگو

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ لانگ مارچ مقررہ تاریخ پر ہی ہوگا، ہم کوئی شوقیہ مارچ نہیں کر رہے بلکہ یہ انصاف مارچ ہے۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے لوگوں کو لانگ مارچ سے متعلق ہدایات مل چکی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پنجاب میں اسٹریٹ موومنٹ پر پابندی کے باوجود لوگ باہر نکلے تھے، پنجاب میں وزیراعلیٰ اور اراکین اسمبلی کے ساتھ اختیار کیے گئے رویے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کو گاڑی میں بٹھا کر کسی چوک پر چھوڑنا انتہائی نامناسب ہے، دوسرے صوبے میں آنے والے وزیراعلیٰ کی مہمان نوازی

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک یہ فیصلہ کن جنگ جاری رہے گی، حنیف عباسی

ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک یہ فیصلہ کن جنگ جاری رہے گی اور ریاست دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا

سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے غیر متزلزل حوصلے اور اعتماد کا باعث ہیں، قوم سیسہ پلائی دیوار کی طرح اپنے محافظوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

اسلام آباد (پی ایم ایکس) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان کے ضلع آواران میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف حالیہ کامیاب کارروائیاں ہمارے بہادر جوانوں کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور غیر متزلزل عزم کا واضح

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت دانش یونیورسٹی اسلام آباد کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس ہو رہا ہے

قومی اسمبلی کے ماحول دوست اقدامات کا اہم حصہ ہے، سردار ایاز صادق

گرین میس ایوارڈ منزل نہیں بلکہ پائیدار ماحول کے لئے مزید اقدامات جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ ہے

کیپ ٹاؤن (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پاکستان کی پارلیمان کی جانب سے دولت مشترکہ پارلیمانی ایسوسی ایشن کا گرین میس ایوارڈ وصول کیا۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے مطابق یہ ایوارڈ قومی اسمبلی کے گرین پارلیمنٹ اقدام، دنیا کی پہلی سو فیصد سولر توانائی سے چلنے والی پارلیمان ہونے، پیپر لیس پارلیمانی نظام کی جانب

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

بی آر اے نے بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کو پروفیشنل ٹیکس کی رجسٹریشن اور ادائیگی کے نوٹسز

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے وژن کے تحت، چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ہدایات پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

ژوب، سینٹرل جیل سے جعلی عدالتی احکامات پر منشیات کیسز کے 2 سزا یافتہ قیدی رہا، تحقیقات شروع

جعلی عدالتی احکامات تیار کرنے، جیل تک پہنچانے اور قیدیوں کی رہائی میں سہولت کاری کرنے والے عناصر کا تعین کیا جا رہا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع ژوب میں سینٹرل جیل سے مبینہ جعلی عدالتی احکامات کے ذریعے منشیات کے مقدمات میں 25، 25 سال قید کی سزا پانے والے دو قیدیوں کی غیر قانونی رہائی کا انکشاف ہوا جس کے بعد جیل انتظامیہ کے خلاف تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق غیر قانونی طور پر رہا کیے جانے والے قیدیوں میں نصیر آباد کے رہائشی عبدالسلام اور کچلاک کوئٹہ کے رہائشی امان اللہ شامل

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

بلوچستان کے میڈیکل کالجز میں داخلے کیلئے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ 20 ستمبر کو منعقد ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے میڈیکل کالجز میں داخلے کیلئے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ 20 ستمبر کو منعقد ہوگا، ٹیسٹ کیلئے کوئٹہ اور اسلام آباد میں مراکز بنائے گئے ہیں، موبائل فون اور الیکٹرونک

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان بزرگ سینئر ہاکر کو اعلیٰ خدمات سرانجام دینے پر اپنے ذاتی خرچ سے سائیکل دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ملتان میں الیکٹرک بس کا افتتاح کر دیا

ایسے علاقوں میں گرین بسیں چلا رہے ہیں جہاں عوام نے سرکاری ٹرانسپورٹ کا نام بھی نہیں سنا تھا، مریم نواز

ملتان (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ پنجاب میں رہنے والا ہر شخص میری ذمے داری ہے۔ الیکٹرک بس سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 60 گرین بسوں سے سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے، جلد 160 بسیں چلیں گی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ گرین بس کا کرایہ 20 روپے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

بشریٰ بی بی کا 190 ملین پاؤنڈ کیس میں سزا کیخلاف اپیل کی جلد سماعت کے لیے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع

اسلام آباد (این این آئی) 190 ملین پاؤنڈ کیس میں سزا یافتہ بشریٰ بی بی نے اپنی سزا معطلی کی اپیل کی جلد سماعت کے لیے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کر لیا۔ درخواست میں موقف

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

مکہ مکرمہ کی حفاظت کیلئے کسی معاہدے کی ضرورت نہیں، وزیر دفاع

مکہ مکرمہ کی حفاظت کیلئے کسی معاہدے کی ضرورت نہیں، مکہ معاہدہ نہ بھی ہو تو مقدس مقامات کی حفاظت ہمارا فریضہ ہے

حوثی سعودی عرب پر حملے کر رہے ہیں ایسی صورت میں ایران سائیڈ لے تو میری نظر میں عقل مندی والی بات نہیں ہوگی

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ مکہ مکرمہ کی حفاظت کیلئے کسی معاہدے کی ضرورت نہیں، مکہ معاہدہ نہ بھی ہو تو مقدس مقامات کی حفاظت ہمارا فریضہ ہے، میرا خیال ہے وہ صورتحال آ گئی ہے جہاں مکہ معاہدہ نافذ ہوتا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ ہمارے اوپر لاگو ہوتا ہے اور ہم اپنا فرض ادا کریں گے، تفصیلات میں نہیں جا سکتا لیکن ہم مکہ

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

شازیہ مری کا پیٹرولیم مصنوعات میں مسلسل اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار

حکومت نے عوام کو ایک اور مہنگائی کا جھٹکا دے دیا، پیٹرول مہنگا، پہلے سے مہنگائی کے ستائے عوام پر نیا بوجھ ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے پیٹرولیم مصنوعات میں مسلسل اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے عوام کو ایک اور مہنگائی کا جھٹکا دے دیا، پیٹرول مہنگا، پہلے سے مہنگائی کے ستائے عوام پر نیا بوجھ ہے۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ حکومت نے عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پیٹرول مزید مہنگا کر دیا، پیٹرول کی قیمت میں اضافہ، روزمرہ زندگی مزید مشکل ہونے کا خدشہ ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ پیٹرول مہنگا ہونے سے ٹرانسپورٹ اور

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی، وزارت داخلہ کا تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) حکومت کی جانب سے بچوں کے سوشل میڈیا استعمال سے متعلق پابندی کے معاملے پر وزارت داخلہ نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کا فیصلہ کر لیا۔

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، پاکستان سے یورپ کی جانب غیر قانونی امیگریشن میں 64 فیصد ریکارڈ کمی

غیر قانونی امیگریشن کے سدباب اور بارڈر مینجمنٹ کے لئے مشترکہ اقدامات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل سنٹر فار مائیگریشن پالیسی ڈویلپمنٹ سوزین راب اور یورپی یونین کی بارڈر اینڈ کوسٹ گارڈ ایجنسی "فرنٹیکس" کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہانس لیجٹنس نے الگ الگ ملاقات کی۔ ملاقاتوں میں غیر قانونی امیگریشن کی روک تھام کیلئے انٹرنیشنل سنٹر فار مائیگریشن پالیسی ڈویلپمنٹ اور یورپی یونین کی بارڈر اینڈ کوسٹ گارڈ ایجنسی کے ساتھ باہمی تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا، ملاقات میں غیر قانونی امیگریشن کے سدباب اور بارڈر مینجمنٹ کے لئے

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

فرحت اللہ بابر کا سپریم کورٹ کی جانب سے ایمان مزاری اور ہادی علی کی ضمانت اور رہا کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے انسانی حقوق سیل کے صدر اور سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر نے سپریم کورٹ کی جانب سے انسانی حقوق کے علمبردار وکلا ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی سزائیں معطل کرنے اور اسلام آباد ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے تک انہیں ضمانت پر رہا کرنے

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

گوادر، گورنر ہاؤس صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن کی ڈائریکٹر جنرل ... بلوچستان ... سے ان کے دفتر میں ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی کو ایف ریچ سکولز ٹریننگ سینٹر دکانی کوئٹہ کیمپس کی افتتاحی تقریب میں پی پی اے ایف، سی ای او نادر گل یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

بیلا، پی ایچ ای کی 103 واٹر سپلائی اسکیمیں کاغذوں تک محدود، کروڑوں کے فنڈز ہڑپ

منظور شدہ اسکیمیں زمین پر غائب، نیب اور اینٹی کرپشن فوری انکوائری کریں، عوامی حلقے

بیلا (یو این اے) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بیلا کی فراہمی آب کی 103 اسکیمیں کاغذوں میں [illegible] ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) بیلا نے کروڑوں روپے کے فنڈز من پسند ٹھیکیداروں کے [illegible]

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کبریٰ یاسمین کا ماہانہ بینوولنٹ فنڈ جاری کر کے بقایاجات کی مد میں 230000 روپے ادا کروا دیے

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کبریٰ یاسمین کا ماہانہ بینوولنٹ فنڈ جاری کر کے بقایاجات کی مد میں 230000 [illegible]

کوئٹہ، 20 ستمبر تربت ریلی [illegible] عوام کے بنیادی مفادات سے جڑی ہے، سعد دہوار

[illegible]

کوئٹہ، [illegible] پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صحافی نصیر احمد پر حملہ آزادی صحافت پر حملہ ہے، ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، فرحان بھنگر

صحافیوں کو دھونس اور تشدد سے خاموش نہیں کرایا جا سکتا

[illegible] کیا وہ انتہائی افسوسناک، قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ جو لوگ کسی معاملے کو حل کرنے کے لیے آنے والے افراد پر ہی حملہ آور ہو جائیں اور پھر انہیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں، ان کے اس طرز عمل کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ صحافی کو تشدد کا نشانہ بنانا، دھمکانا یا خوفزدہ کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ اختلاف یا ناراضی کا

عظمیٰ بخاری خیبرپختونخوا کے لوگوں کو جنگلی نہیں کہہ سکتیں، کیپٹن صفدر

ایبٹ آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما کیپٹن (ر) صفدر نے کہا ہے کہ [illegible]

سینئر صحافی نصیر احمد پر حملہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، طارق احمد جعفری

نصیر احمد پر حملے میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے

کوئٹہ (یو این اے) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان نے خبر رساں ادارے یو این اے کے بیورو چیف اور سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ حملے اور تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ تحریک کے ترجمان اور رہنما طارق احمد جعفری نے کہا ہے کہ ایک سینئر صحافی پر تشدد کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہے، جسے کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اپنے بیان میں طارق احمد جعفری نے کہا کہ صحافی نصیر احمد پر حملے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی معاشرے میں عوام کی آواز بن کر مسائل کو اجاگر کرتے ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی کے دوران مختلف حالات اور مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ ایسے میں کسی صحافی کو تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف قابل مذمت عمل ہے بلکہ اس سے آزادی صحافت اور اظہار رائے کے حوالے سے بھی سنجیدہ خدشات پیدا ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ نصیر احمد ایک سینئر اور ذمہ دار صحافی ہیں۔۔

سینئر صحافی نصیر کاکڑ پر تشدد انتہائی قابلِ مذمت اور افسوسناک ہے، جمہوری وطن پارٹی

شہریوں کے جان و مال اور عزت کا تحفظ یقینی بنایا جائے، نصیر کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) جمہوری وطن پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر زاہد احمد ناروئی نے سینئر صحافی نصیر کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافی پر تشدد کا واقعہ انتہائی قابل مذمت، افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری وطن پارٹی ہر قسم کے غنڈہ راج، تشدد، دھونس، دھمکی اور غیر قانونی اقدام کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے زاہد احمد ناروئی نے اپنے بیان میں کہا کہ صحافی معاشرے میں عوام کی آواز کا کردار ادا کرتے ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی کے ذریعے عوامی مسائل کو اجاگر کرتے ہیں۔ ایسے میں کسی سینئر صحافی کو تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف انتہائی افسوسناک ہے بلکہ اس سے معاشرے میں قانون کی بالادستی اور آزادی صحافت کے حوالے سے بھی تشویش پیدا ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ نصیر کاکڑ ایک سینئر اور گراں قدر صحافی ہیں اور ان کے ساتھ پیش آنے والا تشدد کا واقعہ کسی بھی صورت معمولی نہیں سمجھا جا سکتا۔

ژوب، پریس کلب اور سیاسی وعوامی حلقوں کی جانب سے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کی شدید مذمت

صحافیوں پر بزدلانہ حملے ناقابل برداشت ہیں، کوتاہی برتی گئی تو صوبہ بھر میں سخت احتجاج کریں گے، پریس کلب

ژوب (یو این اے) پریس کلب اور ژوب کے سیاسی سماجی و عوامی حلقوں کی جانب سے سینئر صحافی و یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مسلح افراد کے تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے بزدلانہ حملوں سے صحافیوں کو دبایا نہیں جا سکتا ہے اور ملزموں کو فوری طور پر گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ حملہ صرف نصیر احمد کاکڑ پر نہیں ہے اور پوری صحافت پر حملہ ہے ژوب پریس کلب کے عہدیداروں نے کہا کہ اگر صوبائی و ضلعی حکومت نے ملزمان کے گرفتاری میں کوتاہی یا غفلت کی تو ژوب کے صحافی پورے بلوچستان کے صحافیوں سے مل کر ضلعی اور صوبائی سطح پر سخت سے سخت احتجاج کرے گی جس کی تمام تر ذمہ داری صوبائی و ضلعی حکومت پر عائد ہوگی انہوں نے بلوچستان کے صحافیوں سے بھی اپیل کی ہے کہ اس تشدد اور ظلم کے خلاف آواز بلند کرے تاکہ آئندہ کسی بھی صحافی کے ایسا واقعہ رونما نہ ہو انہوں نے پولیس سے مطالبہ کیا کہ ملزم کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

13 اکتوبر کو آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کی ہونے والی تقریب حلف برداری

کے گرینڈ پروگرام کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں، آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، صدر میر عبدالسلام لانگو، جنرل سیکرٹری ملک مجیب مجتزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، سیکرٹری اطلاعات سرور جان مندوخیل، سیکرٹری فنانس محمد ادریس جان لانگو، نائب صدر سراج خان کاکڑ، رابطہ سیکرٹری نورت میر پیرو زملازئی، آل بلوچستان رابطہ سیکرٹری سمیع اللہ کاکڑ، نائب صدر محمد انور ترین، سینئر نائب صدر حاجی محمد ابراہیم اچکزئی، آفس سیکرٹری میر ابرار رئیسانی، میر عدنان لہڑی، رابطہ سیکرٹری ساوتھ میر سلیم مینگل، نائب صدر صاحبزادہ بسم اللہ خان نے کہا ہے کہ 13 اکتوبر کو آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کی ہونے والی تقریب حلف برداری کے گرینڈ پروگرام کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں کوئٹہ شہر کی اہم شاہراہوں پر خیر مقدمی بینرز آویزاں کر دیئے گئے ہیں۔۔

کوئٹہ، خلجی قبائل کے معتبرین شیر عالم خلجی کی عدم بازیابی کے سلسلے میں صادق خان خلجی، جمعہ خان خلجی، وزیر خان خلجی اور دیگر پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول گوٹھ گلانی میں کلاس رومز کی شدید کمی

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی میں کلاس رومز کی شدید کمی طلبا اور اساتذہ کے لیے پریشانی کا باعث بن گئی ہے۔ اسکول کو سال 2014-15 میں مڈل کا درجہ دیے جانے کے باوجود تا حال طلبا کے لیے نئے کلاس رومز تعمیر نہیں کیے جا سکے، جس کے باعث بچے ٹینٹوں اور جھونپڑیوں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ ذرائع کے مطابق گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی ایک قدیم تعلیمی ادارہ ہے، تاہم عدم توجہی کے باعث یہ سکول متعدد مسائل کا شکار ہو چکا ہے۔ سکول کو مڈل کا درجہ ملے ایک دہائی سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔۔

60 فیصد پاکستانی ملکی تعلیمی نظام سے غیر مطمئن، جدید تقاضوں کے برعکس قرار دے دیا

اسلام آباد (این این آئی) 60 فیصد پاکستانی ملکی تعلیمی نظام سے غیر مطمئن ہیں اور انہوں نے اس نظام کو جدید تقاضوں کے برعکس قرار دیدیا۔ انسٹی ٹیوٹ فار پبلک اوپینین ریسرچ نے نیا سروے جاری کر دیا۔ سروے میں 35 فیصد نے تعلیمی نظام پر اطمینان کا اظہار کیا اور 29 فیصد نے تعلیمی نظام میں کمرشلائزیشن اور بھاری فیسوں کو مسائل کی بنیادی وجہ کہا۔ سروے میں 19 فیصد نے ناقص معیار تعلیم، 15 فیصد نے تعلیم تک رسائی میں مشکلات جبکہ 14 فیصد نے ناقص امتحانی نظام کو اہم مسائل میں شمار کیا۔

سابق صدر عارف علوی کو الاٹ شدہ گھر نہ ملنے کا کیس، فیصلہ محفوظ

کراچی (این این آئی) سندھ ہائی کورٹ نے سابق صدر عارف علوی کو الاٹ شدہ گھر نہ ملنے سے متعلق درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ درخواست گزار ڈاکٹر عارف علوی کا موقف ہے کہ سابق صدر کی حیثیت سے رہائش میرا حق بنتا ہے جو ملنا چاہیے۔ سابق صدر کی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ صدارتی عہدہ ختم ہونے کے بعد مجھے یہ گھر الاٹ کیا گیا۔ سابق صدر عارف علوی نے کہا کہ باتھ آئی لینڈ میں مجھے الاٹ شدہ گھر پر سابق کسٹم ملازم کا قبضہ ہے۔۔

اوستا محمد، جمعیت علما اسلام کا مکہ مکرمہ پر حملے کی شدید مذمت

حرمین شریفین کا تقدس امت مسلمہ کے لیے ناقابل تقسیم ہے، صوفی خاوند بخش

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع اوستا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر فہیم خان عمرانی اور دیگر کابینہ اراکین نے کہا ہے کہ مکہ مکرمہ پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پوری امت مسلمہ کے لیے انتہائی مقدس اور روحانی مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں، جن کے تقدس اور احترام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ حرمین شریفین کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت، پیش قدمی یا مقدس مقامات کو نشانہ بنانے کی کوشش کو امت مسلمہ کے جذبات اور مذہبی عقیدے کے خلاف سنگین اقدام تصور کیا جائے گا۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے مقدس مقامات سے متعلق سامنے آنے والی کسی بھی دھمکی یا خطرے کو معمولی معاملہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ خصوصاً مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا تحفظ اور تقدس دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی فریق کی جانب سے حرمین شریفین یا سعودی عرب

کوئٹہ، قندھاری بازار میں ایک شخص ہاتھ ریڑی پر سامان لائے دوکان کیلئے اتار رہا ہے

پی ٹی وی کوئٹہ میں مقامی زبانوں کے پروگرامز کی بندش قابل تشویش ہے، پروفیسر حلیم صادق

تین سال سے مقامی فنکاروں کو معاوضوں کی عدم ادائیگی بدترین ظلم ہے، عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے پاکستان ٹیلی وژن کوئٹہ مرکز میں مقامی زبانوں کے پروگرامز کی بندش اور گزشتہ تین سال سے مقامی فنکاروں کو معاوضوں کی عدم ادائیگی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلوچی، براہوی، پشتو اور دیگر مقامی زبانوں کے پروگرامز نہ صرف صوبے کی ثقافت، ادب اور زبانوں کے فروغ کا ذریعہ ہیں بلکہ ان پروگرامز سے وابستہ فنکاروں، ادیبوں، شعرا اور دیگر شعبہ ہائے فن کو بھی روزگار اور اظہار کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فنکار اور فنون لطیفہ سے وابستہ افراد بھی میڈیا کا ایک اہم شعبہ ہیں، جنہوں نے دہائیوں سے اپنی صلاحیتوں کے ذریعے بلوچستان کی تہذیب، ثقافت، زبانوں اور مثبت تشخص کو اجاگر کیا ہے۔ ایسے فنکاروں کو طویل عرصے تک ان کے معاوضوں سے محروم رکھنا انتہائی تشویشناک امر ہے۔ تین سال سے معاوضوں کی عدم ادائیگی نے مقامی فنکاروں کو شدید مالی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے، جس پر خاموش نہیں رہا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ٹیلی وژن کوئٹہ مرکز بلوچستان کے عوام، مقامی زبانوں اور ثقافت کی نمائندگی کا اہم ادارہ ہے، اس لیے مقامی زبانوں کے پروگرامز کو بند کرنے کے بجائے ان کے دائرہ کار کو مزید وسیع کیا جانا چاہیے۔ حکومت اور

کوئٹہ، صوبائی وزیر حاجی مدد جتک، حاجی نور محمد رخشانی اور صدام خان اچکزئی اپنے حلقے پی بی 45 دورے کے موقع پر علاقہ معتبرین سے خطاب کر رہے ہیں

لاک ڈاؤن کسی صورت قبول نہیں، تاجروں پر پابندیاں ناقابل برداشت ہیں، کاشف حیدری

تاجر پہلے ہی مہنگائی، بجلی و گیس کے بھاری بلوں، ٹیکسز اور کاروباری اخراجات کے بوجھ تلے دبے ہیں، ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے واضح موقف کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاجر برادری کسی بھی صورت میں لاک ڈاؤن قبول نہیں کرے گی، کاروباری مراکز اور مارکیٹیں بند کرنے کی کسی بھی تجویز کو مسترد کرتے ہیں، کیونکہ پہلے ہی مہنگائی، بجلی و گیس کے بھاری بلوں، ٹیکسز، کم ہوتی قوت خرید اور کاروباری اخراجات میں اضافے نے تاجروں کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ یہ بات انہوں نے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ کاشف حیدری نے کہا کہ حکومت کو یہ حقیقت سمجھنی ہوگی کہ مارکیٹیں اور کاروباری مراکز صرف تاجروں کے روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ لاکھوں مزدوروں، ملازمین، ٹرانسپورٹرز، سپلائرز اور ان سے وابستہ خاندانوں کے روزگار کا بھی ذریعہ ہیں، کاروبار بند کرنے سے معاشی مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ پہلے سے مشکلات کا شکار کاروباری سرگرمیاں مزید متاثر ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کو ایندھن کی بچت یا اخراجات میں کمی مقصود ہے تو اس کا بوجھ تاجروں اور عام شہریوں پر ڈالنے کے بجائے سب سے پہلے اپنے غیر ضروری اخراجات میں کمی کرے۔۔

سعودی عرب میں دہشتگردی اور قتل کے جرم میں پاکستانی شہری کو سزائے موت دیدی گئی

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے القصیم ریجن میں سنگین جرائم میں ملوث ایک پاکستانی شہری کی سزائے موت پر عمل درآمد کر دیا گیا۔ سعودی وزارت داخلہ کے مطابق مجرم پر دہشت گردانہ نظریات سے متاثر ہو کر ایک غیر ملکی شہری کو قتل کرنے، غیر قانونی طور پر اسلحہ رکھنے اور مزید افراد کے قتل کی منصوبہ بندی کا الزام تھا۔

مشرق وسطیٰ کی رسہ کشی اور پراکسی وار خطے کے لیے نقصان دہ ہے، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں مختلف ممالک اور گروہوں کی اجارہ داری کیلئے جاری رسہ کشی کے خطے اور ہمسایہ ممالک پر ضرر رساں اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے عوام غیروں کے مفادات کی جنگ میں کسی بھی ملک یا گروہ کی پراکسی وار کا حصہ بننے سے گریز کریں۔ بیان میں مکہ مکرمہ پر حملے کی کوشش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایک مسلمان ملک کی سرزمین سے حملے کی کوشش تمام مسلمان ممالک اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے

کوہلو، نئی واٹر سپلائی اسکیمیں بی ایس ڈی آئی فیز 4 میں شامل کر لی گئی ہیں، پی ایچ ای ترجمان

عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے صاف پانی کی فراہمی کے مسائل حل ہوں گے، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی وضاحت

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو کے تمبو ایریا میں قلت آب کے مسئلے پر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ترجمان نے وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ علاقے میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے اس سے قبل کوئی واٹر سپلائی اسکیم موجود نہیں تھی۔ ترجمان کے مطابق عوام کو درپیش مشکلات اور پانی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے BSDI فیز 4 میں تمبو ایریا کے لیے واٹر سپلائی اسکیمیں شامل کر لی گئی۔

صحبت پور، پینے کے صاف پانی کے ٹینکرز کی ہڑتال سے عوام مشکلات کا شکار

واٹر سپلائی کا پانی غیر معیاری ہے، جروار پل چیک پوسٹ پر ڈرائیوروں کو تنگ کیا جا رہا ہے، ضلعی انتظامیہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور اور اس کے گرد و نواح میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی معطل ہو گئی ہے کیونکہ واٹر ٹینکرز ایسوسی ایشن نے ڈیرہ بگٹی کی لیویز کی مبینہ زیادتیوں کے خلاف ہڑتال کر دی ہے، جس کے باعث شہریوں کو پانی کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گل حسن ٹینکر ایسوسی ایشن کے رہنما گل حسن کھوسو کا کہنا ہے کہ پٹ فیڈر پر جروار پل کے مقام پر قائم پولیس اور لیویز تھانہ ٹینکرز ڈرائیوروں کے لیے درد سر بن چکا ہے، جہاں پورا دن بغیر کسی قانونی جواز کے ٹریکٹر اور ٹینکرز کے ڈرائیوروں کو بٹھائے رکھا جاتا ہے اور پینے کا پانی لانے والوں کو بلاوجہ تنگ کیا جاتا ہے۔ گل حسن کھوسو نے مزید کہا کہ صحبت پور میں واٹر سپلائی کا پانی ایک تو پہلے ہی پینے کے قابل نہیں ہے، اوپر سے انہیں باقاعدہ کاروبار بھی نہیں کرنے دیا جا رہا۔ انہوں نے ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور کی ضلعی انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس بات پر بھی گہرے افسوس کا اظہار کیا کہ شہر کی بہتری کے نام پر دعوے کرنے والا شہری اتحاد اس بحران کے دوران مکمل طور پر خاموش اور لاپتہ ہے۔

نصیر آباد، پولیس کی میر حسن کی حدود میں کارروائی، مبینہ مقابلے کے بعد دو ملزمان گرفتار

ایس ایس پی اسد ناصر کی ہدایات پر کامیاب کارروائی، ایس ایچ او شاہین خان سوتنگی اور ٹیم کو شاباش، تفتیش جاری

کوئٹہ (یو این اے) نصیر آباد پولیس نے تھانہ میر حسن کی حدود میں کارروائی کرتے ہوئے مبینہ پولیس مقابلے کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا، جن کے قبضے سے اسلحہ اور وارداتوں میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق کارروائی ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی ہدایات پر کی گئی۔ ایس ایچ او میر حسن سب انسپکٹر شاہین خان سوتنگی اپنی ٹیم کے ہمراہ معمول کی گشت پر تھے کہ ایک مشکوک موٹر سائیکل سوار کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ تاہم ملزمان نے رکنے کے بجائے فرار ہونے کی کوشش کی، جس پر پولیس نے ان کا تعاقب شروع کر دیا۔ پولیس کے مطابق تعاقب کے دوران ملزمان نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جس کے بعد دونوں جانب سے فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ بعد ازاں پولیس نے باخان چیک پوسٹ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ ملزمان محمد خان ولد عبدالکریم اور سریام ولد گامزن، قوم بگٹی، ساکنان ربیع پیرو ن کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو پستول، دو میگزین اور چھ راؤنڈز برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔۔

میر حسن پولیس تھانے سے قیدی فرار کا ایس ایس پی نصیر آباد نے نوٹس لے لیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) میر حسن پولیس تھانے سے قیدی فرار معاملہ ایس ایس پی نصیر آباد نے ہیڈ محرر کو معطل گارڈ انچارج سمیت دو پولیس اہلکاروں پر مقدمہ درج گرفتار کر لیا گیا پولیس کے مطابق میر حسن پولیس تھانے سے قیدی فرار ہونے کا ایس ایس پی نصیر آباد نے نوٹس لیتے ہوئے فرائض میں غفلت برتنے پر ہیڈ محرر امام بخش کھوسو کو معطل جبکہ گارڈ انچارج فرید اعوان اور کانسٹیبل احسان لاشاری پر مقدمہ درج کرنے کے احکامات جاری کردیے

اوستہ محمد، معروف ڈاکٹر سہیل ملک قتل، پولیس نے مقتول کی بیوی کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد کے معروف ڈاکٹر سہیل ملک کا قتل عوامی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی پولیس نے مقتول کی بیوی کو قتل کے شبہے میں گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب اوستہ محمد کے معروف ڈاکٹر سہیل ملک کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا یا قتل کو خودکشی ظاہر کرنے کی ناکام کوشش پولیس نے قتل کے شبہے میں مقتول کی بیوی کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے ڈاکٹر سہیل ملک کی قتل کی خبر شہر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔۔

یونیورسٹی آف گوادر میں شعبہ زولوجی کے بورڈ آف اسٹڈیز کا اجلاس

فشریز اینڈ ایکوا کلچر نصاب پر نظرثانی اور اے آئی کورس شامل کرنے پر غور

گوادر (یو این اے) یونیورسٹی آف گوادر کے شعبہ زولوجی کے بورڈ آف اسٹڈیز (BoS) کا دوسرا اجلاس آج پی سی ٹی اینڈ وی آئی کانفرنس روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت فیکلٹی آف سائنس اینڈ انجینئرنگ کے ڈین، ڈاکٹر محب اللہ نے کی، جنہوں نے اجلاس کی کارروائی کی نگرانی کرتے ہوئے شعبے کی علمی و تعلیمی ترقی سے متعلق امور پر ہونے والی گفتگو کی رہنمائی کی۔ اجلاس میں محترمہ عتیقہ بلوچ، انچارج شعبہ زولوجی؛ محترمہ سعیدہ، فیکلٹی ممبر شعبہ زولوجی؛ اور شیک، لیکچرار شعبہ کمپیوٹر سائنس نے شرکت کی، جبکہ ڈاکٹر مہتاب ابراہیم نے آن لائن اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کا ایک اہم نکتہ بی ایس زولوجی (فشریز اینڈ ایکوا کلچر) پروگرام کے نظرثانی شدہ نصاب کا تفصیلی جائزہ تھا۔ بورڈ کے اراکین نے مجوزہ ترامیم پر تفصیلی غور کیا، جس میں طلبہ کو زولوجی کے بنیادی علوم، فشریز اور ایکوا کلچر کی تخصصی تعلیم، بین الشعبہ جاتی سیکھنے اور جدید تکنیکی مہارتوں پر مشتمل متوازن تعلیمی بنیاد فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اجلاس میں انڈر گریجویٹ پروگرام میں مصنوعی ذہانت کو بین الشعبہ جاتی اجنرل کورس کے طور پر متعارف کرانے پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اس سلسلے میں مجوزہ کورس آؤٹ لائن، کریڈٹ آورز، تعلیمی مقاصد اور کورس کے مواد پر گفتگو کی گئی۔ بورڈ کے اراکین نے طلبہ میں مصنوعی ذہانت سے متعلق بنیادی آگاہی اور فہم پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور بی ایس زولوجی (فشریز اینڈ ایکوا کلچر) کے نصاب میں اس کورس کو لازمی حیثیت دینے کی تجویز پر غور کیا۔ یہ اقدام پروگرام کو عصری تقاضوں اور قومی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے موجودہ معیارات سے ہم آہنگ کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆

کوئٹہ، خلجی قبائل کے معتبرین شیر عالم خلجی کی عدم بازیابی کے سلسلے میں صادق خان خلجی، جمعہ خان خلجی، وزیر خان خلجی اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے اجلاس ہو رہا ہے

لورالائی، انتظامیہ کی شہر میں تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی

ٹریفک کی روانی متاثر کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، ڈی سی حبیب شجاع

لورالائی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) حبیب شجاع اور ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد کی خصوصی ہدایات پر شہر میں ٹریفک کی روانی، عوامی گزرگاہوں کی بحالی اور غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے کے لیے بھرپور کارروائی کی گئی۔ آپریشن ایس ڈی پی او لورالائی غلام اکبر کی نگرانی میں ٹریفک سارجنٹ عبدالجبار اچکزئی نے ٹریفک پولیس، پولیس اور میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں کے ہمراہ کیا۔ کارروائی کے دوران بھاگی بازار، کباڑی بازار، ژوب روڈ اور اڈہ سمیت مختلف اہم شاہراہوں اور تجارتی مراکز میں دکانوں کے باہر غیر قانونی طور پر رکھا گیا سامان، کرسیاں، میزیں، دیگر اشیا اور سڑکوں پر کھڑی گاڑیاں و موٹر سائیکلیں تحویل میں لے لی گئیں۔ خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کو موقع پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے جبکہ متعدد تاجروں کو آئندہ تجاوزات قائم نہ کرنے کی سختی سے ہدایت کی گئی۔ انتظامیہ نے تاجروں کو واضح کیا کہ دکانوں کا سامان ہر صورت دکانوں کی حدود کے اندر رکھا جائے اور سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر سامان رکھ کر شہریوں

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے سرکاری طیارے میں برطانیہ کے سفر کی رقم ادا کر دی

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے سرکاری طیارے میں برطانیہ سفر کی رقم ادا کر دی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ مریم نواز کی جانب سے دورہ لندن کے لیے سرکاری طیارے کے استعمال کا معاملہ سامنے آیا تھا اس حوالے سے ذرائع نے کہا کہ مریم نواز نے اخراجات خود سے ادا کیے ہیں۔

سانحہ پمز میں بچ جانے والی واحد بچی ایزل زندگی کی بازی ہار گئی

اسلام آباد (این این آئی) سانحہ پمز میں بچ جانے والی واحد بچی ایزل زندگی کی بازی ہار گئی۔ ایزل کے والد نے بتایا کہ ایزل ہسپتال میں زیر علاج تھی، اسلام آباد کے پمز ہسپتال میں آگ لگنے کے دوران نرس نے بچی کو بچایا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز سانحہ پمز کی تحقیقاتی رپورٹ جاری کی گئی جس میں 14 نومولود بچوں کی المناک موت کو انتظامی ناکامی قرار دیا گیا۔۔

بختیار آباد، پانی کی شدید قلت سے شہر کربلا کا منظر پیش کرنے لگا

کروڑوں روپے کا میگا پروجیکٹ بدعنوانی کی نذر، پائپ لائنز کی خرابی اور محکمے کی غفلت سے عوام بوند بوند کو ترس گئے، نوٹس لینے کا مطالبہ

بختیار آباد (یو این اے) بختیار آباد شہر اور گرد و نواح میں پانی کی شدید قلت کے باعث شہر کربلا کا منظر پیش کرنے لگا۔ عوامی حلقوں نے بھی واٹر سپلائی اسکیم فیز 1 کے بعد فیز 2 کو بھی ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کا میگا پروجیکٹ بدعنوانی کی نذر ہو چکی ہے جس کی وجہ سے حکومت بلوچستان کے کروڑوں روپے ضائع ہو گئے ہیں۔ میگا پروجیکٹ بھی ملین واٹر سپلائی اسکیم شہریوں کو پینے کا پانی فراہم کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے

پٹرول 400 روپے فی لیٹر تک پہنچنا تاریخ کا بدترین ظلم ہے، ٹرانسپورٹرز

مہنگے پٹرول نے ٹرانسپورٹ کا پہیہ چلانا مشکل بنا دیا، کرایوں میں اضافہ ناگزیر ہوگا، صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی

حکومت پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی اور ٹرانسپورٹرز کو ریلیف فراہم کرے، میر اکبر لہڑی

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی اور دیگر رہنماؤں نے پٹرول کی فی لیٹر قیمت 400 روپے تک پہنچنے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام، ٹرانسپورٹرز، مزدوروں اور کاروباری طبقے کیلئے ناقابل برداشت بوجھ بن چکا ہے۔ پٹرول کی قیمت 400 روپے فی لیٹر تک پہنچنا تاریخ کا بدترین ظلم ہے، جس سے عام آدمی کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے براہ راست اثرات اشیائے ضروریہ، سفری اخراجات اور ہر شعبہ زندگی پر پڑتے ہیں، جبکہ ٹرانسپورٹرز کیلئے گاڑیوں کے اخراجات، اسپیئر پارٹس، ٹائرز، مرمت اور دیگر ضروریات پہلے ہی انتہائی مہنگی ہو چکی ہیں۔ موجودہ صورتحال میں ٹرانسپورٹ کا پہیہ چلانا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

حکومت یقیناً عوام کو آٹا، راشن اور دیگر ضروری اشیاء مناسب اور کم قیمت پر فراہم کرنا چاہتی ہے، فرید احمد

زمینی حقائق کو نظر انداز کر کے صرف تاجروں پر قیمتیں کم کرنے کا دباؤ ڈالنا مسئلے کا مستقل حل نہیں

منگچر (این این آئی) ہول سیلرز یونین کے وفد نے انجمن تاجران منگچر کے صدر فرید احمد کی قیادت میں ڈپٹی کمشنر منگچر جہانزیب بلوچ سے ملاقات کی۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر افتخار ظہیر، انجمن تاجران کے سینئر نائب صدر لال دوست شعیب، ہول سیلرز یونین کے صدر عزیز احمد سمیت دیگر تاجر اور ہول سیلرز بھی موجود تھے ملاقات میں گزشتہ روز ہونے والے اجلاس اور آج کی نشست کے دوران آٹا، راشن اور دیگر بنیادی اشیائے خورونوش کی قیمتوں، سپلائی کے مسائل اور تاجروں کو درپیش مشکلات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ تاجروں نے کہا کہ حکومت یقیناً عوام کو آٹا، راشن اور دیگر ضروری اشیاء مناسب اور کم قیمت پر فراہم کرنا چاہتی ہے، لیکن زمینی حقائق کو نظر انداز کر کے صرف تاجروں پر قیمتیں کم کرنے کا دباؤ ڈالنا مسئلے کا مستقل حل نہیں اس وقت گندم کی دستیابی ایک بڑا

مانسہرہ، گھر پر آسمانی بجلی گرنے سے 2 بہنیں جاں بحق

مانسہرہ (این این آئی) مانسہرہ میں بالاکوٹ کی وادی میں گھر پر آسمانی بجلی گرنے سے 2 بہنیں جاں بحق اور 3 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق علاقہ وادی مہنور سیریاں میں علی الصبح گھر پر آسمانی بجلی گرنے سے افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ بجلی گرنے سے مکان کو نقصان پہنچا اور اس کے ملبے تلے دب کر 2 بہنیں جاں بحق ہو گئیں۔۔

مریدکے، بس کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار نوجوان جاں بحق، ساتھی شدید زخمی

مریدکے (این این آئی) مریدکے میں نارووال روڈ پر لدھیکے کے قریب بس کی موٹر سائیکل سے ٹکر ہو گئی جس میں موٹر سائیکل سوار نوجوان جاں بحق دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع پر پولیس کی بھاری نفری اور امدادی ٹیمیں بھی موقع پر پہنچیں، امدادی ٹیموں کی مدد سے جاں بحق ہونے والے نوجوان کی لاش کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ شدید زخمی ہونے والے نوجوان کو بیہوشی کی حالت میں لاہور ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔۔

نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کی، ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، مسلم لیگ ن بلوچستان

کی روایات اور صحافتی اقدار کے منافی واقعہ ناقابل برداشت ہے، حکومت بلاتاخیر کارروائی کرے محمد نواز مینگل

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما محمد نواز مینگل نے بلوچستان کے نامور صحافی اور خبر رساں ادارے یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک، قابل مذمت اور بلوچستان کی روایات و صحافتی اقدار کے منافی اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور ذمہ دار ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے اپنے جاری کردہ پریس بیان میں محمد نواز مینگل نے کہا کہ نصیر احمد کاکڑ ایک شریف النفس، انسان دوست، ملنسار اور مہربان شخصیت کے مالک ہیں اور صحافت کے شعبے میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شہری خصوصاً ایک صحافی کو تشدد کا نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی محمد نواز مینگل نے کہا کہ بلوچستان کی معاشرتی اور قبائلی روایات میں عزت، احترام، برداشت، رواداری اور باہمی احترام کو ہمیشہ بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے۔ ایسے میں کسی شخص کو تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف ایک فرد کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ اس سے معاشرے میں عدم برداشت اور قانون شکنی کے رجحان کو بھی تقویت مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات اور تنازعات کا حل تشدد یا طاقت کے استعمال کے بجائے قانون اور آئینی و قانونی طریقہ کار کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے ترجمان عبدالغنی شہزاد کی سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کی شدید مذمت

صحافیوں کو دھمکانا یا تشدد کا نشانہ بنانا ناقابل قبول نہیں، حکومت اور پولیس فوری کارروائی کر کے تحفظ یقینی بنائے، عبدالغنی شہزاد

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان عبدالغنی شہزاد نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ کے ساتھ ہونے والی زیادتی اور مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنانے اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافی معاشرے کی آواز اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کا اہم ذریعہ ہیں، انہیں دھمکانا یا تشدد کا نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، عبدالغنی شہزاد نے نصیر احمد کاکڑ سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے واقعے پر افسوس اور یکجہتی

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی و خادم واشک حاجی میر زاہد علی ریکی کلی علیان اور مدینہ کالونی واشک میں تین کروڑ کی لاگت سے حفاظتی بند کے منصوبے پر کام مکمل ہونے پر معائنہ کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
Daily AAINA Quetta
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم اعوان طاہر خیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ❋ Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سجاد پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

مکہ معاہدہ۔ دفاعی تعاون

رضا محمد رضا

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ حالیہ علاقائی حالات کے تناظر میں ایک اہم سفارتی اور دفاعی پیش رفت کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اس معاہدے کے حوالے سے ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی تازہ گفتگو نے اس کے بنیادی خدوخال کو مزید واضح کیا ہے۔ ان کے مطابق اگر معاہدے میں شامل کسی ایک فریق پر حملہ ہوتا ہے تو تینوں ممالک باہمی مشاورت سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے اور اسی کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے واضح کیا کہ فوجی کارروائیوں اور سلامتی سے متعلق عملی تفصیلات کو عوامی سطح پر ظاہر نہیں کیا جاتا۔ یہ وضاحت اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ معاہدے کا مقصد محض کسی فوری صورت حال کے لیے ردعمل طے کرنا نہیں بلکہ تینوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو ایک باقاعدہ فریم ورک فراہم کرنا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس معاہدے کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے اس کی دفاعی نوعیت کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ مکہ معاہدے میں کوئی جارحانہ پہلو نہیں اور اس کا مقصد خطے میں امن و استحکام کو برقرار رکھنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتیں بنیادی طور پر ملکی دفاع کے لیے ہیں اور پاکستان کسی اسلحے کی دوڑ کا حصہ بننے کا خواہش مند نہیں۔ یہ مؤقف پاکستان کی اس مجموعی خارجہ و دفاعی پالیسی سے ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے جس میں ایک طرف قومی سلامتی کے تحفظ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے تو دوسری طرف علاقائی کشیدگی کو کم کرنے اور امن کے امکانات کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا جاتا ہے۔ مکہ معاہدے کی اہمیت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے تعلقات محض وقتی حالات کا نتیجہ نہیں۔ ان تینوں ممالک کے درمیان مذہبی، تاریخی، سیاسی، دفاعی اور عوامی سطح پر دیرینہ روابط موجود ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بھی اس امر کی نشاندہی کی کہ یہ تعلقات اچانک وجود میں نہیں آئے بلکہ کئی دہائیوں پر محیط ہیں، جنہیں اب ایک واضح معاہدے کی شکل دی گئی ہے۔ اس تناظر میں مکہ معاہدہ کسی نئی صف بندی کے آغاز سے زیادہ پہلے سے موجود تعلقات کو ادارہ جاتی شکل دینے کی کوشش بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دفاعی تعاون کو ایک ایسے منظم ڈھانچے میں لایا جا رہا ہے جس میں مشترکہ مشاورت، باہمی تعاون اور حالات کے مطابق فیصلے کرنے کی گنجائش موجود رہے گی۔ اس معاہدے کا ایک نہایت اہم پہلو مشترکہ فیصلہ سازی ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی ایک فریق پر حملہ ہوتا ہے تو ردعمل کی نوعیت پہلے سے عوامی سطح پر طے شدہ کسی ایک کارروائی تک محدود نہیں ہوگی۔ بلکہ تینوں ممالک حالات کا جائزہ لے کر مشترکہ لائحہ عمل مرتب کریں گے۔ دفاعی معاہدوں میں ایسی تفصیلات کا خفیہ رہنا کوئی غیر معمولی امر نہیں، کیونکہ عسکری حکمت عملی، عملی منصوبہ بندی، انٹیلی جنس اور سکیورٹی سے متعلق معلومات حساس نوعیت رکھتی ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی

سائمہ عالم

مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور خلا کے عسکری استعمال سے متعلق سامنے آنے والی اطلاعات نے عالمی امن، علاقائی استحکام اور بین الاقوامی سلامتی کے حوالے سے کئی اہم سوالات اٹھا دیے ہیں۔ موجودہ صورتحال کا سب سے تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ زمینی تنازعات کے اثرات اب سمندری راستوں، عالمی تجارت اور توانائی کی منڈیوں تک پہنچنے کے ساتھ ساتھ خلا جیسے حساس میدان تک بھی پھیلتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ایسے حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی طاقتیں محاذ آرائی کے بجائے سفارت کاری، مذاکرات اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کو ترجیح دیں تاکہ کسی بڑے تصادم کے امکانات کو کم کیا جا سکے۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال پہلے ہی انتہائی پیچیدہ ہے۔ خطے میں کشیدگی کے نتیجے میں آبنائے ہرمز اور باب المندب جیسے اہم بحری راستوں کے حوالے سے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ یہ دونوں راستے عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل میں غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر کسی بڑے تنازع کے باعث ان میں سے کسی راستے کی آمد و رفت متاثر ہوتی ہے تو اس کے اثرات متعلقہ ممالک تک محدود نہیں رہتے بلکہ عالمی معیشت، تیل کی قیمتوں، جہاز رانی کے اخراجات اور سپلائی چین پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ قطر کی وزارت خارجہ کے عہدیدار ابراہیم الہاشمی کی جانب سے باب المندب کی بندش کے ممکنہ سنگین نتائج کے حوالے سے اظہار تشویش بھی اسی وسیع تر خدشے کی عکاسی کرتا ہے۔

اس تناظر میں امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے ساتھ ممکنہ مذاکرات اور معاہدے کے حوالے سے بیانات سامنے آئے ہیں، تاہم دونوں ممالک کے درمیان اعتماد کا فقدان اور طویل عرصے سے جاری اختلافات کسی فوری اور آسان حل کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ کسی بھی فریق کی جانب سے سخت زبان یا یک طرفہ دباؤ صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ اس کے برعکس مذاکرات کا تسلسل، براہ راست یا بالواسطہ رابطے اور قابلِ عمل سفارتی راستہ کشیدگی کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

امریکا کی جانب سے ایران کے خلاف کارروائیوں پر ہونے والے اخراجات کے اعداد و شمار بھی اس بحث کو اہم بنا دیتے ہیں۔ امریکی محکمہ دفاع سے منسوب رپورٹ کے مطابق فروری سے جون کے اختتام تک جاری کارروائیوں پر 33 ارب 40 کروڑ ڈالر سے زائد اخراجات ہوئے، جن میں بڑی مقدار ہتھیاروں اور فوجی سازوسامان پر صرف ہوئی۔ اگر یہ اعداد و شمار درست ہیں تو یہ امر واضح ہوتا ہے کہ جدید جنگیں صرف انسانی جانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ قومی وسائل اور عالمی معیشت کے لیے بھی بھاری قیمت کا باعث بنتی ہیں۔ جنگ کے اخراجات جتنے بڑھتے ہیں، اتنی ہی شدت سے یہ سوال سامنے آتا ہے کہ کیا سفارتی راستوں کو مکمل طور پر بروئے کار لایا گیا تھا یا نہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق موجودہ بحران کو صرف امریکا اور ایران کے باہمی تنازع کے طور پر دیکھنا کافی نہیں ہوگا۔ اس کے اثرات پورے خطے اور عالمی نظام پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ خلیج، بحیرہ؟ احمر اور دیگر اہم تجارتی راستوں میں عدم استحکام سے ایشیا، یورپ اور افریقہ تک تجارت متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ توانائی کی قیمتوں میں اضافہ پہلے سے دباؤ کا شکار معیشتوں کے لیے اضافی مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ اسی لیے علاقائی ممالک سمیت بڑی عالمی طاقتوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ کشیدگی کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے سنجیدہ سفارتی کوششیں کریں۔

اسی دوران خلا میں عسکری صلاحیتوں کے حوالے سے امریکی اعتراف نے عالمی سلامتی کی بحث کو ایک نئے رخ پر ڈال دیا ہے۔ امریکی فضائیہ کے سیکرٹری ٹرائے مینک کے مطابق بدلتے ہوئے خطرات سے نمٹنے اور امریکی افواج کو ممکنہ جارحانہ کارروائیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مدار میں اسپیس کنٹرول ہتھیار ضروری تھے۔ اس بیان کے بعد یہ سوال اہم ہو جاتا ہے کہ خلا میں فوجی صلاحیتوں میں اضافے کے عالمی سلامتی، تزویراتی استحکام اور مستقبل کے خلائی ماحول پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ خلا کا استعمال مواصلات، موسم، نیوی گیشن، سائنسی تحقیق اور اقتصادی سرگرمیوں کے لیے پوری دنیا کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لیے خلا میں عسکری مسابقت کا بڑھنا صرف دو ممالک یا چند طاقتوں کا معاملہ نہیں رہتا۔ اگر بڑی طاقتیں خلا کو باقاعدہ عسکری مقابلے کا میدان بنانے لگیں تو اس کے اثرات مستقبل میں پوری عالمی برادری کو بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے خلائی سرگرمیوں کے حوالے سے بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔

1967ء کا بیرونی خلائی معاہدہ خلا کے پرامن استعمال کے لیے بنیادی بین الاقوامی قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے، اگرچہ اس کے دائرہ؟ کار اور جدید عسکری ٹیکنالوجی کے حوالے سے کئی نئے سوالات بھی پیدا ہو چکے ہیں۔ اس لیے موجودہ دور کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے عالمی برادری کو ایسے واضح ضابطوں پر پیش رفت کرنا ہوگی جو خلا میں ہتھیاروں کی دوڑ کو محدود کرنے اور غلط فہمی یا حادثاتی تصادم کے امکانات کو کم کرنے میں مدد دیں۔ چین نے امریکا کی جانب سے خلا میں عسکری طاقت بڑھانے کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے خلا کے پرامن استعمال کی حمایت کی ہے۔ چین کا موقف ہے کہ خلا کو اسلحے کی دوڑ یا میدانِ جنگ میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ اس مؤقف سے قطع نظر کہ عالمی طاقتیں اس معاملے کو کس زاویے سے دیکھتی ہیں، بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا خلا کو ایسا میدان بننے دیا جا سکتا ہے جہاں عسکری مقابلہ زمینی تنازعات سے بھی آگے بڑھ جائے۔ اس سوال کا جواب پوری عالمی برادری کے مفاد میں اجتماعی طور پر تلاش کرنا ہوگا۔

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی اور خلا میں بڑھتی عسکری سرگرمیوں کو الگ الگ واقعات سمجھنے کے بجائے وسیع تر عالمی سلامتی کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ایک طرف علاقائی جنگیں عالمی تجارت اور توانائی کے نظام کو متاثر کر رہی ہیں اور دوسری طرف بڑی طاقتوں کے درمیان تزویراتی مقابلہ نئے میدانوں تک پہنچ رہا ہے۔ ایسے ماحول میں طاقت کے استعمال کے بجائے عالمی اداروں، خصوصاً اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کے کردار کو مؤثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

پاکستان سمیت خطے کے ممالک کے لیے بھی یہ صورتحال اہم ہے۔ پاکستان ہمیشہ علاقائی امن، خودمختاری کے احترام اور تنازعات کے پرامن حل کی حمایت کرتا رہا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں مزید کشیدگی پاکستان کی معیشت، توانائی کی ضروریات، بیرون ملک پاکستانیوں اور خطے کے تجارتی روابط پر بالواسطہ اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اسی لیے پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے قومی مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے سفارتی سطح پر امن اور کشیدگی میں کمی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے۔

دنیا کو اس وقت کسی نئے محاذ کی نہیں بلکہ ایسے سفارتی عمل کی ضرورت ہے جو اختلافات کو مذاکرات کی میز تک لائے۔ جنگ کسی مسئلے کا مستقل حل فراہم کرنے کے بجائے اکثر نئے مسائل کو جنم دیتی ہے۔ مشرق وسطیٰ ہو یا خلا، طاقت کے استعمال اور عسکری مسابقت کے بجائے واضح عالمی قواعد، باہمی احترام اور ذمہ دارانہ رویہ ہی طویل المدتی استحکام کی بنیاد بن سکتا

معاشی حالات میں بہتری

شبیر خان

پاکستان کی معیشت کو مستحکم اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے برآمدات میں اضافہ ایک بنیادی ضرورت ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے برآمدی صنعتوں کو جدید ٹیکنالوجی، تحقیق، جدت اور عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے پر مسلسل زور اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت ملکی معیشت کو محض وقتی اقدامات کے ذریعے نہیں بلکہ پیداوار، سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور برآمدی استعداد میں اضافے کے ذریعے مضبوط بنانا چاہتی ہے۔ معاشی حالات میں بہتری لانے کے لیے ایسی سوچ کی ضرورت ہوتی ہے جو فوری ضروریات کے ساتھ ساتھ مستقبل کی سمت بھی متعین کرے، اور برآمدات کا فروغ اسی وسیع تر معاشی حکمت عملی کا اہم حصہ بن سکتا ہے۔

پاکستان ایک عرصے سے تجارتی اور مالیاتی توازن کے مسائل سے دوچار رہا ہے۔ درآمدات کی ضروریات میں اضافے کے مقابلے میں برآمدات میں مطلوبہ رفتار سے وسعت نہ آنے کے باعث زرمبادلہ پر دباؤ بڑھتا رہا ہے۔ ایسے حالات میں برآمدی شعبے کو مضبوط بنانا صرف تجارت کا معاملہ نہیں بلکہ مجموعی معاشی استحکام سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ برآمدات میں اضافہ ہوگا تو ملک میں زرمبادلہ آئے گا، صنعتی سرگرمی بڑھے گی، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور معیشت میں گردش کرنے والی سرگرمی کو نئی توانائی ملے گی۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعظم کی جانب سے برآمدات کو معاشی ترقی کی بنیاد بنانے کی ہدایت کو ایک جامع معاشی ترجیح کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی برآمدات بڑھانے کی پالیسی کا اہم پہلو یہ ہے کہ اس میں محض برآمدی حجم بڑھانے کے بجائے پاکستانی مصنوعات کے معیار اور مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ عالمی منڈی میں کامیابی صرف اس بنیاد پر حاصل نہیں کی جا سکتی کہ کسی ملک کے پاس مصنوعات کی بڑی مقدار موجود ہے۔ خریدار معیار، قیمت، پیکیجنگ، بروقت فراہمی، عالمی ضوابط کی پابندی اور مستقل معیار کو بھی پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ اس لیے پاکستانی صنعت کو عالمی تقاضوں کے مطابق ڈھالنا ناگزیر ہے۔

وزیراعظم کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت کے فروغ پر زور اسی ضرورت کو پورا کرنے کی سمت ایک تعمیری قدم ہے۔ دنیا تیزی سے جدید صنعتی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں مصنوعی ذہانت، خودکار مشینری، ڈیجیٹل نظام، جدید تحقیق اور بہتر پیداواری طریقے کاروباری مسابقت کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ اگر پاکستان اپنی صنعتوں کو ان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتا ہے تو نہ صرف موجودہ برآمدی منڈیوں میں اپنی پوزیشن مستحکم کر سکتا ہے بلکہ نئی عالمی منڈیوں تک بھی رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

پاکستان کے پاس برآمدات کے لیے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ٹیکسٹائل اور گارمنٹس کے شعبے میں ملک کی ایک مضبوط بنیاد موجود ہے، جبکہ چاول، کھیلوں کا سامان، سرجیکل آلات، چمڑے کی مصنوعات، زرعی اجناس، پھل، سبزیاں اور دیگر اشیا بھی عالمی منڈیوں میں پاکستان کی شناخت بن سکتی ہیں۔ تاہم اب وقت کا تقاضا ہے کہ خام مال یا کم ویلیو والی مصنوعات کے بجائے زیادہ قدر رکھنے والی تیار شدہ مصنوعات پر توجہ دی جائے۔ خام مال کو برآمد کرنے کے مقابلے میں اسی مواد کو ملک کے اندر پراسیس کر کے، جدید ڈیزائن، پیکیجنگ اور ٹیکنالوجی شامل کر کے برآمد کیا جائے تو زیادہ زرمبادلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ویلیو ایڈیشن کا فروغ پاکستان کی صنعتی ترقی کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ زرعی شعبے میں پیدا ہونے والی فصلوں کو صرف خام شکل میں بیرون ملک بھیجنے کے بجائے ان سے معیاری اور پیک شدہ غذائی مصنوعات تیار کی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح ٹیکسٹائل میں صرف دھاگا یا کپڑا برآمد کرنے کے بجائے تیار ملبوسات اور برانڈڈ مصنوعات کی برآمد بڑھائی جا سکتی ہے۔

سابقہ ادائیگیوں کا آڈٹ کرنا

شریف خان

صوبائی حکومتوں کی کارکردگی کا اندازہ صرف بڑے منصوبوں، نئی سڑکوں، عمارتوں یا اعلانات سے نہیں ہوتا بلکہ اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ حکومتی اداروں میں عام شہری کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کیا جا رہا ہے، شکایت کا ازالہ کتنی تیزی سے ہوتا ہے، سرکاری اہلکار قانون اور ضابطے کے پابند ہیں یا نہیں اور عوامی وسائل کے استعمال میں شفافیت کس حد تک یقینی بنائی جا رہی ہے۔ اسی تناظر میں پنجاب میں کرپشن کے خلاف جاری کارروائیوں کے حوالے سے وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری کا حالیہ بیان اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اس میں محض کرپشن کے خاتمے کا دعویٰ نہیں بلکہ کارروائی کے اعداد و شمار بھی سامنے رکھے گئے ہیں۔

عظمیٰ بخاری کے مطابق گزشتہ 13 دنوں کے دوران پنجاب پولیس کے 791 افسران اور اہلکاروں کے خلاف کرپشن کے معاملے میں مختلف نوعیت کی کارروائی کی گئی۔ ان کے بیان کے مطابق 78 اہلکاروں کو ملازمت سے برخاست، 60 کو معطل، 230 کو لائن حاضر، 79 کے خلاف رینک میں تنزلی اور گرفتاری کی کارروائی کی گئی، جبکہ 274 اہلکاروں کے خلاف محکمانہ انکوائریاں جاری ہیں اور 70 کے خلاف فوجداری مقدمات درج کیے جا چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار دیگر ذرائع نے بھی رپورٹ کیے ہیں۔

یہ صورت حال اس لحاظ سے قابلِ توجہ ہے کہ پولیس براہ راست شہریوں کے روزمرہ معاملات سے وابستہ ادارہ ہے۔ تھانے میں مقدمہ درج کرانے سے لے کر تفتیش، گرفتاری، ٹریفک، امن و امان اور مختلف قانونی معاملات تک عام شہری کا واسطہ پولیس سے پڑتا ہے۔ اگر اس سطح پر بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال یا شکایات کو نظرانداز کرنے کی روایت مضبوط ہو تو اس کا اثر صرف ایک ادارے کی ساکھ تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے نظام حکومت پر عوامی اعتماد متاثر ہوتا ہے۔ اس لیے پولیس کے اندر احتساب کا عمل محض محکمانہ کارروائی نہیں بلکہ ریاستی اداروں پر اعتماد کی بحالی کا ایک اہم ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق عظمیٰ بخاری کی جانب سے ان کارروائیوں کے اعداد و شمار سامنے لانے کا ایک اہم پہلو حکومتی کارکردگی کو قابلِ پیمائش شکل دینا ہے۔ سیاسی حکومتیں عموماً اصلاحات اور زیرو ٹالرنس کی بات کرتی ہیں، لیکن عوامی سطح پر اصل سوال یہ ہوتا ہے کہ ان اعلانات کا عملی نتیجہ کیا نکلا۔ 791 اہلکاروں کے خلاف مختلف نوعیت کی کارروائی کے اعداد و شمار اس بحث کو محض سیاسی بیان سے نکال کر انتظامی کارکردگی کے دائرے میں لے آتے ہیں۔ البتہ ان اعداد و شمار کی مکمل معنویت اسی وقت سامنے آئے گی جب زیرِ تفتیش معاملات اپنے قانونی اور محکمانہ انجام تک پہنچیں گے اور جن افراد پر الزامات ہیں ان کے مقدمات شفاف طریقے سے مکمل ہوں گے۔

کرپشن کے خلاف مؤثر پالیسی کا ایک بنیادی تقاضا یہ بھی ہے کہ احتساب صرف کارروائی تک محدود نہ رہے بلکہ ایسے انتظامی نظام تشکیل دیے جائیں جہاں بدعنوانی کے مواقع کم سے کم ہوں۔ محض چند اہلکاروں کے خلاف ایکشن لینے سے مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل نہیں ہوتا۔ اس کے لیے بھرتیوں، تبادلوں، ترقیوں، مالیاتی معاملات، خریداری، سرکاری خدمات اور عوامی شکایات کے پورے نظام کو زیادہ شفاف بنانا ضروری ہے۔ ڈیجیٹل ریکارڈ، خودکار ادائیگیوں، نگرانی کے مؤثر طریقہ کار اور شکایات کے قابلِ سراغ نظام اس سلسلے میں زیادہ دیرپا نتائج دے سکتے ہیں۔

اسی پہلو کی ایک مثال گورنمنٹ گریجویٹ کالج چونا منڈی کے حوالے سے سامنے آنے والے فیصلوں میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ وزیر تعلیم رانا سکندر حیات اور وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کی زیرِ صدارت اجلاس میں کالج کی طالبات کے لیے ہونہار سکالرشپ، سکلز ڈویلپمنٹ کورسز، خواتین خاکروب اور خاتون کیئر ٹیکر کی تعیناتی، ادائیگیوں کے نظام کو ڈیجیٹل کرنے اور سابقہ ادائیگیوں کے آڈٹ کی ہدایات دی گئیں۔

یہاں کرپشن کے خلاف حکومتی بیانیے کا ایک دوسرا رخ سامنے آتا ہے۔ شفافیت صرف بدعنوان ملازمین کے خلاف کارروائی کا نام نہیں بلکہ سرکاری اداروں میں مالی اور انتظامی طریقہ کار کو بہتر بنانا بھی اس کا لازمی حصہ ہے۔ ادائیگیوں کو ڈیجیٹل کرنا، سابقہ ادائیگیوں کا آڈٹ کرنا اور اداروں کی کارکردگی کو باقاعدگی سے جانچنا ایسے اقدامات ہیں جو کسی بھی ادارے میں مالی بے ضابطگی کے امکانات کم کر سکتے ہیں۔ اگر یہ اقدامات مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رہیں تو ان کا اثر ایک ادارے سے بڑھ کر پورے انتظامی ڈھانچے پر پڑ سکتا ہے۔ چونا منڈی کالج کے معاملے میں فیسوں میں اضافے کی سفارش مسترد کرنا اور طالبات کو ان کے وسائل کے اندر رہتے ہوئے تعلیم کا حق دینے پر زور دینا بھی حکومتی ترجیحات کے ایک مختلف پہلو کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی اجلاس میں سہولتوں کی بہتری اور انرولمنٹ میں اضافے کے لیے انتظامیہ کو اقدامات کی ہدایت دی گئی۔ اس سے یہ تصور سامنے آتا ہے کہ ادارہ جاتی اصلاحات کا مقصد صرف نظم و ضبط قائم کرنا نہیں بلکہ شہریوں کو بہتر اور قابلِ رسائی خدمات فراہم کرنا بھی ہے۔

پنجاب حکومت کی جانب سے شہری شکایات کے نظام کو بھی کرپشن کے خلاف مہم کا حصہ بنایا گیا ہے۔ 13 ستمبر کو جاری ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق سرکاری ہیلپ لائن 1350 پر دس دن میں 2700 سے زائد شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 1705 شکایات کے حل ہونے اور 903 پر کارروائی جاری ہونے کی اطلاع دی گئی۔ ان شکایات کا تعلق پولیس، ضلعی و تحصیل انتظامیہ، محکمہ مال اور دیگر سرکاری اداروں سے بتایا گیا۔ یہ اعداد و شمار ایک اہم سوال بھی سامنے لاتے ہیں: کیا شکایات کے اندراج کے بعد ان کے فیصلے کا معیار، رفتار اور شفافیت بھی اسی طرح قابلِ پیمائش بنائی جا رہی ہے؟ ایک مؤثر شکایتی نظام وہی ہوتا ہے جس میں شہری کو صرف شکایت درج کرانے کی سہولت نہ ہو بلکہ اسے معلوم ہو کہ اس کی شکایت کس ادارے کے پاس گئی، کس افسر نے اس پر کارروائی کی، کیا فیصلہ ہوا اور اگر وہ فیصلے سے مطمئن نہیں تو اپیل یا نظرثانی کا راستہ کیا ہے۔ اس اعتبار سے شکایات کے نظام کو مزید مضبوط بنانا کرپشن کے خلاف مہم کو زیادہ قابلِ اعتماد بنا سکتا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق عظمیٰ بخاری کے حالیہ بیانات کو مریم نواز حکومت کی مجموعی اصلاحاتی حکمت عملی کے تناظر میں دیکھا جائے تو ان میں ایک واضح انتظامی پیغام نمایاں ہوتا ہے: حکومتی کارکردگی کا تعلق صرف ترقیاتی منصوبوں سے نہیں بلکہ سرکاری مشینری کے رویے، جواب دہی اور عوامی سہولت سے بھی ہے۔ تاہم کسی بھی حکومت کی مستقل کامیابی کا پیمانہ اعلانات یا ابتدائی کارروائیوں سے زیادہ اس بات میں پوشیدہ ہوتا ہے کہ اصلاحات کتنی دیر تک جاری رہتی ہیں، ادارے ان کا کتنا حصہ بنتے ہیں اور عام شہری کو عملی طور پر کیا فرق محسوس ہوتا ہے۔ عظمیٰ بخاری کی طرف سے یہ کہنا کہ پنجاب میں کرپشن اور کرپٹ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں اور شہریوں کی شکایات پر کارروائی جاری ہے، دراصل حکومت کے لیے ایک واضح عوامی وعدہ بھی ہے۔ ایسے وعدوں کی اہمیت اسی وقت بڑھتی ہے جب ان کے ساتھ شفاف اعداد و شمار، باقاعدہ نگرانی اور نتائج کی عوامی رپورٹنگ بھی جاری رکھی جائے۔ اگر 791 اہلکاروں کے خلاف کارروائی کے بعد ان معاملات کے نتائج بھی باقاعدگی سے سامنے لائے جائیں تو عوام کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ کارروائی محض ابتدائی مرحلہ تھی یا واقعی ادارہ جاتی احتساب کے ایک مستقل نظام کی بنیاد بن رہی ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ کرپشن کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انصاف کے بنیادی اصولوں کو ملحوظ رکھا جائے۔ محکمانہ انکوائری، معطلی یا کسی اہلکار کے خلاف مقدمہ درج ہونا اور عدالت سے جرم ثابت ہونا ایک ہی چیز نہیں۔ اس لیے احتساب کا نظام اسی وقت مضبوط اور قابلِ اعتماد تصور ہوگا جب الزامات کی غیر جانب دارانہ تحقیقات، ملزم کو اپنا مؤقف پیش کرنے کا حق اور قانونی عمل کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔

تحقیقات میں انتظامی غفلت

محمد باقر رضا

پمز کی نرسری میں 14 نومولود بچوں کی المناک موت ایک ایسا سانحہ ہے جس نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں کو ناقابلِ بیان دکھ پہنچایا بلکہ پورے معاشرے کو ہسپتالوں میں حفاظتی انتظامات، انتظامی نگرانی اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت پر غور کرنے پر مجبور کیا ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ میں اس واقعے کو ادارہ جاتی اور انتظامی ناکامی سے تعبیر کیا گیا ہے اور آگ لگنے کی سب سے زیادہ ممکنہ وجہ اے سی یونٹ کے قریب بجلی کی کیبل میں شارٹ سرکٹ اور غیر معمولی حرارت کو قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ نے فرنٹ لائن عملے کی محدود وسائل کے باوجود بچوں کو بچانے کی کوششوں کو بھی سامنے رکھا ہے۔ یہ پہلو اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ سانحے کے بعد صرف کسی ایک فرد کو موردِ الزام ٹھہرانے کے بجائے پورے نظام کا غیر جانب دارانہ جائزہ ضروری ہے۔

اصل ضرورت یہی ہے کہ اس المناک واقعے کو محض ایک حادثہ سمجھ کر آگے نہ بڑھا جائے بلکہ اسے سرکاری ہسپتالوں میں حفاظتی نظام کی جامع اصلاح کا نقط ؟ آغاز بنایا جائے۔ کسی بھی ہسپتال میں مریضوں کی زندگی صرف ڈاکٹروں اور نرسوں کی پیشہ ورانہ مہارت سے محفوظ نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے عمارت، بجلی، آکسیجن، فائر سیفٹی، ہنگامی راستوں، تربیت یافتہ عملے اور فوری امدادی نظام کا مربوط ہونا بھی ناگزیر ہے۔ بالخصوص نومولود بچوں کی نرسری جیسے حساس یونٹ میں معمولی انتظامی کمزوری بھی انتہائی سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔

تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 10 بستروں کے یونٹ میں 15 انتہائی نازک نومولود زیر علاج تھے اور متعدد بچے آکسیجن پر تھے، جبکہ وہاں صرف دو ڈاکٹر اور دو نرسیں موجود تھیں۔ اس صورت حال سے ہسپتالوں میں افرادی قوت اور مریضوں کے تناسب کا مسئلہ بھی سامنے آتا ہے۔ ہنگامی صورتحال میں ایسے مریض جو خود حرکت نہیں کر سکتے، انہیں محفوظ مقام تک منتقل کرنے کے لیے اضافی عملہ، مخصوص آلات اور پہلے سے طے شدہ طریق ؟ کار ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے آئندہ کے لیے یہ دیکھنا اہم ہے کہ حساس وارڈز میں دستیاب بستروں، مریضوں، طبی عملے اور حفاظتی وسائل کے درمیان مناسب توازن کیسے قائم کیا جا سکتا ہے۔

رپورٹ کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ بچوں کے انخلاء □ کے لیے واضح ایس او پیز، فائر ڈیٹیکشن، الارم یا اسپرنکلر سسٹم کی موجودگی کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اس سانحے سے وسیع تر اصلاحی سبق حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جدید ہسپتال میں فائر سیفٹی کوئی اضافی سہولت نہیں بلکہ علاج کے بنیادی نظام کا حصہ ہوتی ہے۔ آگ لگنے کے ابتدائی لمحوں میں خطرے کی بروقت نشاندہی، خودکار الارم، مناسب فائر فائٹنگ آلات اور تربیت یافتہ عملہ نقصان کو محدود کرنے میں فیصلہ کن کردار ادا کرسکتا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس واقعے کی سب سے اہم جہت ذمہ داری کے ساتھ ساتھ اصلاح نظام ہے۔ اگر تحقیقات میں انتظامی غفلت، اے سی کی تنصیب، ہنگامی راستے میں رکاوٹ، حفاظتی انتظامات کی کمی اور امداد طلب کرنے میں تاخیر جیسے عوامل سامنے آئے ہیں تو ان تمام پہلوؤں کا الگ الگ جائزہ لے کر یہ طے کیا جانا چاہیے کہ کہاں فیصلہ سازی میں کمزوری ہوئی، کہاں نگرانی کا نظام مؤثر نہیں تھا اور آئندہ ایسی کوتاہی کیسے روکی جا سکتی ہے۔ ذمہ داری کا تعین ضروری ہے، لیکن اس کا مقصد محض سزا دینا نہیں بلکہ ایسا انتظامی ڈھانچہ قائم کرنا ہونا چاہیے جس میں کسی بھی ادارے میں بنیادی حفاظتی تقاضوں کو نظرانداز کرنے کی گنجائش باقی نہ رہے۔

رپورٹ کے مطابق آگ لگنے کے بعد فائر بریگیڈ سے مدد طلب کرنے میں بھی تاخیر ہوئی۔ اگر واقعہ 6 بج کر 38 منٹ پر پیش آیا اور امداد کی درخواست 6 بج کر 54 منٹ پر کی گئی تو 16 منٹ کا وقفہ یقیناً اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ ہسپتال کے ہنگامی رابطہ نظام کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے۔ کسی بھی بڑے ہسپتال میں ایمرجنسی نمبرز نمایاں مقامات پر درج ہونا، عملے کو ان نمبرز کا علم ہونا اور ہنگامی صورتحال میں کس شخص نے کس ادارے سے رابطہ کرنا ہے، یہ سب پہلے سے واضح ہونا چاہیے۔ ہنگامی حالات میں چند منٹ بھی قیمتی ہوتے ہیں، اس لیے ردعمل کا نظام مشقوں اور تربیت کے ذریعے ایسا بنایا جانا چاہیے کہ بحران کے وقت بدحواسی کم سے کم ہو۔

وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے پمز ہسپتال کی بہتری کے لیے لائحہ عمل کے جائزے اور فائر سیفٹی کے انتظامات بہتر بنانے کی ہدایات اس حوالے سے ایک اہم پیش رفت ہیں۔ پی کے ایل آئی سے فائر سیفٹی کے سلسلے میں معاونت لینے اور عالمی ادارہ صحت کی تجاویز پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ سانحے کے بعد توجہ محض تحقیقات تک محدود رکھنے کے بجائے ادارہ جاتی بہتری کی طرف بھی دی جا رہی ہے۔ اگر تین ماہ میں مقررہ اصلاحی اقدامات حقیقتاً مکمل کر لیے جاتے ہیں اور ان کی مؤثر نگرانی بھی کی جاتی ہے تو یہ سانحہ ملک کے ہسپتالوں میں حفاظتی معیار بلند کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پمز کے تجربے کو صرف پمز تک محدود نہ رکھا جائے۔ ملک کے بڑے سرکاری ہسپتالوں، ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتالوں، تحصیل ہسپتالوں اور دیگر حساس طبی مراکز کا فائر سیفٹی آڈٹ کرایا جانا چاہیے۔ خصوصاً نرسری، بچوں کے وارڈ، انتہائی نگہداشت کے یونٹس، آپریشن تھیٹرز اور آکسیجن استعمال کرنے والے شعبوں کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ ہر ہسپتال میں یہ جانچنا ضروری ہے کہ بجلی کا نظام محفوظ ہے یا نہیں، اے سی یونٹس کی بروقت دیکھ بھال ہو رہی ہے یا نہیں، فائر الارم فعال ہیں یا نہیں، ہنگامی راستے کھلے ہیں یا نہیں اور عملہ باقاعدہ حفاظتی مشقوں میں حصہ لیتا ہے یا نہیں۔

یہ بھی ضروری ہے کہ فائر سیفٹی کو صرف ایک سرٹیفکیٹ یا رسمی معائنے تک محدود نہ رکھا جائے۔ حفاظتی انتظامات کی اصل افادیت اسی وقت سامنے آتی ہے جب وہ عملی طور پر کام کر رہے ہوں۔ ہسپتال انتظامیہ کو باقاعدہ بنیادوں پر فرضی ہنگامی مشقیں کرانی چاہئیں تاکہ ڈاکٹر، نرسیں، سکیورٹی گارڈز اور معاون عملہ اپنے اپنے فرائض سے پوری طرح آگاہ ہوں۔ نومولود یا وینٹی لیٹر پر موجود مریضوں کے انخلاء □ کے لیے خصوصی منصوبہ ہونا چاہیے، کیونکہ ایسے مریضوں کو عام مریضوں کی طرح فوری طور پر منتقل نہیں کیا جا سکتا۔

اسی طرح ہسپتالوں کے برقی نظام کا تکنیکی معائنہ بھی انتہائی اہم ہے۔ اے سی یونٹس، بجلی کی تاروں، جنکشنز، سرکٹ بریکرز اور دیگر برقی تنصیبات کی باقاعدہ جانچ کسی حادثے کے بعد نہیں بلکہ معمول کے حفاظتی نظام کے تحت ہونی چاہیے۔ جہاں ناقص تنصیب یا پرانا برقی نظام موجود ہو، وہاں فوری اصلاح کی ذمہ داری متعین ہونی چاہیے۔ اس مقصد کے لیے ہسپتالوں میں تکنیکی اور حفاظتی آڈٹ کا مستقل نظام تشکیل دیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ 1

پیش کیا۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ نئے صوبے صوبوں کی تقسیم نہیں بلکہ بہتر تنظیم کا معاملہ ہیں،چاروں صوبوں میں نئے انتظامی یونٹس کی تشکیل وقت کا تقاضا ہے،سیاست کے بجائے عوامی مسائل کا بہتر حل تلاش کرنا ہوگا اور ہر شہری کو تعلیم،صحت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔صدر آئی پی پی کا کہنا تھا کہ موجودہ صوبائی نظام عوام کو مطلوبہ سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہو چکا ہے،دنیا آگے بڑھ رہی ہے جبکہ ہم برسوں پرانے نظام سے جڑے ہوئے ہیں۔سردار محمد یوسف نے کہا کہ موجودہ صوبائی نظام ڈلیور کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے،نئے صوبوں کی بات پر صحت مندانہ گفتگو میں کوئی حرج نہیں،تاہم ڈیڈلاک سے بچنا ہوگا۔دونوں وفاقی وزرا نے نئے صوبوں کے معاملے پر صحت مندانہ اور بامقصد گفتگو کو ضروری قرار دیتے ہوئے اتفاق رائے اور مثبت پیش رفت پر زور دیا۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے مسئلے کی نشاندہی خوش آئند ہے،ان شاءاللہ جلد مثبت پیش رفت کی توقع ہے اور اچھی خبر بھی آسکتی ہیں۔

بقیہ 2

عکاس ہیں،قوم کے غیور اور بہادر سپوت وطن عزیز کے دفاع اور پائیدار امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں،ان کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔محمد حنیف عباسی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک یہ فیصلہ کن جنگ جاری رہے گی اور ریاست دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دفاع اور سلامتی کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے غیر متزلزل حوصلے اور اعتماد کا باعث ہیں،قوم سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح اپنے محافظوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔وزیر ریلوے نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور خودمختاری محفوظ ہاتھوں میں ہے۔انہوں نے کامیاب آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کے افسران و جوانوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کے تحفظ کی خاطر دی جانے والی قربانیوں کو تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔

بقیہ 3

اجلاس ہوا،جس میں دانش یونیورسٹی کے قیام سے متعلق وزیراعظم کی مختلف ہدایات پر پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔شہباز شریف نے کہا کہ دانش یونیورسٹی پاکستان کے باصلاحیت اور مستحق نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم کے مواقع فراہم کرے گی،دانش یونیورسٹی بہترین تعلیمی،تحقیقی اور جدید تکنیکی سہولیات کی بدولت ملک بھر اور پورے خطے میں ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک مرکز امتیاز کے طور پر ابھرے گی۔وزیراعظم نے کہا کہ دانش یونیورسٹی میں داخلوں کیلئے پورے پاکستان سے باصلاحیت طلبہ کا انتخاب میرٹ پر کیا جائے گا۔اجلاس کو بریفنگ دی گئی کہ دانش یونیورسٹی میں مختلف فیکلٹی آسامیوں کیلئے اب تک 185 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں،دانش یونیورسٹی کیلئے بہترین اور باصلاحیت فیکلٹی کے انتخاب کا عمل جاری ہے۔بتایا گیا کہ ایف ایس سی اور اے لیول کے دوسرے سال میں زیرتعلیم طلبہ کو دانش یونیورسٹی کے ورچوئل سکول کیلئے ٹیلنٹ ہنٹ کا عمل شروع کر دیا گیا ہے،ورچوئل سکول میں کامیاب طلبا کو پانچ ماہ کے دورانیے کے سو فیصد مفت کلاسز کا انعقاد کیا جائے گا۔دوران بریفنگ بتایا گیا کہ دانش یونیورسٹی ورچوئل کلاسز کیلئے ٹیسٹ 40 سے زیادہ شہروں میں 24 اکتوبر 2026 کو منعقد کیا جائے گا،دانش یونیورسٹی کی عمارت آئندہ سال تک مکمل ہو جائے گی،دانش یونیورسٹی میں باقاعدہ تدریسی سرگرمیوں کا آغاز 20 ستمبر 2027 کو ہوگا۔بریفنگ میں آگاہ کیا گیا کہ دانش یونیورسٹی میں ابتدائی مرحلے میں بائیو انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت، کمپیوٹر سائنس اور ٹیکنالوجی و سماجیات پر مبنی جدید تعلیمی پروگرام شروع کیے جائیں گے۔طلبہ کو یونیورسٹی میں باقاعدہ تعلیم شروع کرنے کی ضروری تیاری و معاونت کے لئے برج پروگرام بھی شروع کیا جائے گا،دانش یونیورسٹی کا برج پروگرام 10 اگست سے 14 ستمبر 2027 تک جاری رہے گا۔اجلاس میں وفاقی وزراء احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ، احد خان چیمہ، خالد مقبول صدیقی، ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، ممبر قومی اسمبلی اسامہ سرور، چیئرمین بورڈ آف ٹرسٹیز دانش یونیورسٹی عارف سعید اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 4

کے مطابق انہوں نے یہ بات سپریم کورٹ میں پاکستان بار کونسل کے وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔وفد کی قیادت پاکستان بار کونسل کے وائس چیئرمین پیر محمد مسعود چشتی نے کی۔وفد نے چیف جسٹس آف پاکستان کو ڈائریکٹوریٹ آف لیگل ایجوکیشن کی دو سالہ پیش رفت رپورٹ برائے 2024-2026 پیش کی اور قانونی تعلیم کا معیار بہتر بنانے اور پیشہ ورانہ معیارات مضبوط کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ملاقات میں قانون کی تعلیم دینے والے اداروں کی نگرانی، نصاب کی بہتری اور وکلا کے لیے مسلسل قانونی تعلیم اور عملی تربیت کے مواقع بڑھانے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ مستقبل کے وکلا کی بہتر پیشہ ورانہ تیاری کے لیے بار، قانونی تعلیمی اداروں اور دیگر متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مسلسل تعاون ضروری ہے۔ملاقات میں پاکستان میں قانونی تعلیم کا معیار مزید بہتر بنانے کے لیے مسلسل ادارہ جاتی روابط اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔

بقیہ 5

بلیدی نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے متحد ہو کر کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان پوری قوم کے ہیرو ہیں اور ان کی قربانیاں صوبے میں پائیدار امن کی بنیاد ہیں۔انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی،خوشحالی اور استحکام کے سفر کو متاثر نہیں کر سکتے۔دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ریاستی اداروں کا عزم اور کارروائیاں جاری رہیں گی۔صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاستی اداروں کا ساتھ دیا ہے اور پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن،ترقی اور خوشحالی کے راستے میں رکاوٹ بننے والے عناصر کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

بقیہ 6

(Aerial Systems) سے متعلق ہے۔خبررساں ایجنسی کے مطابق فوجی اور صنعتی استعمال کے لیے فضائی اور بحری ڈرونز فراہم کرنے والی کمپنی پاورس جلد ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دو بیٹوں کی حمایت یافتہ ایک پبلک ٹریڈ کمپنی اوریکس گرین وے ہولڈنگز کے ساتھ ضم ہونے والی ہے۔دونوں کمپنیوں نے کہا ہے کہ انہیں توقع ہے کہ یہ انضمام اکتوبر کے اوائل میں مکمل ہو جائے گا۔امریکی ریگولیٹری دستاویزات کے مطابق ٹرمپ کے بیٹے ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر اور ایرک ٹرمپ امریکن وینچرز نامی سرمایہ کاری فنڈ کے ذریعے اوریکس میں حصہ داری رکھتے ہیں۔پاورس کے بانی اور چیف ایگزیکٹو برینڈن ٹسنگ نے کہا کہ پاکستان کی نجی دفاعی شعبہ ابھر رہا ہے لیکن ابھی تک پختہ نہیں ہوا ہے،جس کی وجہ سے امریکی کمپنیوں کے لیے اس مارکیٹ میں تیزی سے آگے بڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔بریٹ ویلیکوویچ نے کہا کہ ان کا ہدف امریکا کی بہترین ٹیکنالوجی کو پاکستان کی بہترین ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ پاورس پاکستان میں ممکنہ طور پر ٹیکنالوجی تیار کرنے کے طریقوں کا جائزہ لے رہی ہے۔اینڈریو فاکس نے ان قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا کہ کمپنی کی ترقی ٹرمپ کے بیٹوں کی شمولیت سے منسلک ہے،تمام ٹھیکے خالصتاً میرٹ پر دیے گئے ہیں اور ٹرمپ خاندان کا کمپنی کے کاروباری معاملات میں کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

بقیہ 7

(BRA) کی ٹیم نے بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کا دورہ کیا۔دورے کے دوران تانی جان، کیک اینڈ کوکیز، ایل ڈورادو اور دیگر بیکریوں و سویٹس شاپس کو بلوچستان پروفیشنز، ٹریڈز، کالنگز اینڈ ایمپلائمنٹ ٹیکس ایکٹ 2026 کے تحت رجسٹریشن اور پروفیشنل ٹیکس کی ادائیگی کے حوالے سے نوٹسز جاری کیے گئے۔اس موقع پر متعلقہ کاروباری افراد کو پروفیشنل ٹیکس سے متعلق آگاہی فراہم کرتے ہوئے قانون کے مطابق بروقت رجسٹریشن، درست معلومات کی فراہمی اور واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی ہدایت کی گئی۔BRA حکام نے واضح کیا کہ ٹیکس قوانین پر عملدرآمد سے صوبائی محصولات میں اضافہ، ٹیکس نظام میں شفافیت اور کاروباری سرگرمیوں کی بہتر دستاویز بندی ممکن ہوگی۔

بقیہ 8

پیشرفت اور دیگر ماحول دوست اقدامات کے اعتراف میں دیا گیا۔اس موقع پر سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے گرین میس ایوارڈ ملنے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ بطور سپیکر قومی اسمبلی یہ ایوارڈ وصول کرنا میرے لئے باعث اعزاز ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز محض ایک ایوارڈ نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے صاف اور بہتر ماحول یقینی بنانے کے پارلیمانی عزم کا اعتراف ہے،گرین پارلیمنٹ کی جانب سفر کسی اعزاز کے حصول کیلئے نہیں بلکہ عوام، بچوں اور آنے والی نسلوں کے ساتھ ذمہ داری کے احساس کے تحت شروع کیا گیا۔سپیکر نے کہا کہ گرین میس ایوارڈ منزل نہیں بلکہ پائیدار ماحول کیلئے مزید اقدامات جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ ہے،قومی اسمبلی پاکستان نے اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے سو فیصد شمسی توانائی اختیار کر رکھی ہے جس کے باعث اسے دنیا کی پہلی سو فیصد سولر توانائی سے چلنے والی پارلیمان کا اعزاز حاصل ہے۔قومی اسمبلی نے پارلیمانی کارروائی کو ڈیجیٹل بنانے اور کاغذ کے استعمال میں کمی کے لئے الیکٹرانک گیٹلس کے استعمال کے ذریعے پیپر لیس پارلیمانی نظام کی جانب بھی اہم پیش رفت کی ہے۔پارلیمنٹ ہاؤس میں بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے منصوبے کا اجرا بھی قومی اسمبلی کے ماحول دوست اقدامات کا اہم حصہ ہے جس کا مقصد پانی کے وسائل کا تحفظ اور موثر استعمال ہے۔دولت مشترکہ پارلیمانی کانفرنس کے شرکا نے پاکستان کے گرین پارلیمنٹ اقدام اور ماحول دوست اقدامات کو سراہتے ہوئے قومی اسمبلی کے تجربے کو دولت مشترکہ کی دیگر پارلیمانوں کے لیے قابل تقلید ماڈل قرار دیا۔گرین میس ایوارڈ پاکستان کی پارلیمان کی جانب سے ماحولیاتی تحفظ، پائیدار ترقی، ڈیجیٹل پارلیمانی نظام اور وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کے لئے جاری کوششوں کا اہم بین الاقوامی اعتراف ہے۔

بقیہ 9

ہیں،دونوں منشیات کے مقدمات میں 25،25 سال قید کی سزا کاٹ رہے تھے۔ذرائع کے مطابق دونوں قیدیوں کو 30 مئی 2025 کو عدالتی احکامات کے نام سے جاری مبینہ جعلی احکامات کی بنیاد پر ژوب سینٹرل جیل سے رہا کیا گیا۔ایف آئی آر کے متن کے مطابق مغرب کے وقت ایک نامعلوم شخص مبینہ جعلی عدالتی احکامات لے کر جیل گیٹ پر تعینات اہلکار کے پاس پہنچا،جس کے بعد ان احکامات کی بنیاد پر دونوں قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی۔واقعہ کا انکشاف ہونے کے بعد نئے سپرنٹنڈنٹ ژوب جیل کی مدعیت میں 30 اگست 2026 کو سٹی پولیس اسٹیشن ژوب میں دونوں رہا ہونے والے قیدیوں اور نامعلوم سہولت کاروں کے خلاف مقدمہ درج کرا لیا گیا۔ذرائع کے مطابق مبینہ غفلت اور واقعے میں انتظامی ذمہ داری کے تعین کے لیے سابق سپرنٹنڈنٹ جیل حبیب اللہ، ڈیٹا انٹری آپریٹر سدا گل اور کلرک عبدالجلیل کو معطل کر دیا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق جعلی عدالتی احکامات پر سزایافتہ قیدیوں کی رہائی کے واقعے نے جیل انتظامیہ کی نگرانی،عدالتی احکامات کی تصدیق کے طریقہ کار اور مجموعی سکیورٹی نظام پر بھی سوالات اٹھا دیے ہیں۔پولیس نے مقدمہ درج کر کے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں،جبکہ جعلی عدالتی احکامات تیار کرنے، جیل تک پہنچانے اور قیدیوں کی رہائی میں مبینہ طور پر سہولت کاری کرنے والے عناصر کا تعین کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 10

آلات لانے کی ممنوع قرار دیا گیا۔بولان یونیورسٹی آف میڈیکل کالج اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے وائس چانسلر ڈاکٹر پروفیسر شبیر لہڑی نے بتایا کہ بلوچستان کے میڈیکل کالجز میں داخلے کیلئے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ 20 ستمبر اتوار کو منعقد ہوگا،بلوچستان کے امیدواروں کیلئے کوئٹہ اور اسلام آباد میں دو مرکز بنائے گئے ہیں جس میں بیک وقت ٹیسٹ ہوگا،ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ کیلئے کوئٹہ کی بیوٹمز یونیورسٹی میں بنائے گئے مرکز میں 9200 امیدوار اور اسلام آباد میں 721 امیدوار ٹیسٹ دیں گے۔ڈاکٹر پروفیسر شبیر لہڑی نے بتایا کہ ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ کیلئے امیدواروں کو صبح آٹھ بجے تک سنٹرز پہنچنے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ ٹیسٹ صبح نو بجے شروع ہوگا موبائل فون اور الیکٹرونک آلات سنٹرز میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

بقیہ 11

دیے گئے انٹرویو میں وزیرخزانہ نے چین کے اپنے ہم منصب اور مرکزی بینک کے گورنر کے ساتھ حالیہ ملاقاتوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ چین کے ساتھ 30 ارب یوان کی مکمل سویپ لائن استعمال کی جا چکی ہے تاہم حکومت نے ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا کہ سہولت کی تجدید کے وقت مزید فنڈنگ کی درخواست کی جائے گی،ایک طریقہ کار ہے،جس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ہم تجدید کے وقت باضابطہ درخواست دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔وزیرخزانہ نے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ امریکا سے پاکستان کی جانب سے 10 ارب ڈالر کی اسپیشل اسٹیبلائزیشن سہولت کے حصول کی درخواست پر دو ماہ کے اندر جواب مل جائے گا،حکومت امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک اور انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن کے ساتھ بھی بات چیت کر رہی ہے۔وزیرخزانہ نے امریکا اور چین دونوں سے بیک وقت اضافی مالی معاونت حاصل کرنے کی کوشش کے حوالے سے سوال پر کہا کہ پاکستان امریکا اور چین دونوں کے ساتھ بیک وقت اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے کا خواہاں ہے۔انہوں نے کہا کہ چین طویل عرصے سے ہمارا سٹریٹجک شراکت دار ہے اور ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ بھی قیادت کی سطح پر ہماری انڈرسٹینڈنگ اور تعلقات بہت اچھے ہیں۔ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ دونوں اہم اقتصادی طاقتوں اور عالمی سپر پاورز کے ساتھ اس نوعیت کے تعلقات رکھتے ہیں۔وزیرخزانہ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے بعد تیل کی قیمتوں میں ابتدائی اضافے سے پاکستان نے نسبتاً بہتر انداز میں نمٹا ہے تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صورتحال کے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے اگر یہ تنازع بدقسمتی سے نومبر یا دسمبر تک جاری رہتا ہے تو یہ ہمارے لیے تشویش کا باعث ہوگا۔انہوں نے کہا کہ طویل عرصے تک جاری رہنے والی رکاوٹ سے رواں مالی سال کے لیے حکومت کا 4 فیصد اقتصادی شرح نمو کا ہدف متاثر ہو سکتا ہے۔وزیرخزانہ نے بتایا کہ پاکستان نے ستمبر تک اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے وافر مقدار میں تیل کا ذخیرہ یقینی بنالیا ہے اور اکتوبر کیلئے بھی ملک کی پوزیشن مستحکم ہے،صورتحال کا روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لینے کے لیے ایک ادارہ جاتی طریقہ کار بھی قائم کر دیا گیا ہے جبکہ نومبر کے لیے تیل کی فراہمی کی منصوبہ بندی پہلے ہی شروع کر دی گئی ہے۔وزیرخزانہ نے کہا کہ حکومت آئی ایم ایف سے اضافی فنانسنگ یا ہنگامی معاونت حاصل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی فی الحال ہمارا سوچا سمجھا موقف یہ ہے کہ صورتحال قابل انتظام ہے۔آئی ایم ایف کے آمدہ جائزہ کے حوالہ سے وزیرخزانہ نے کہا کہ ہمارے نقطہ نظر سے مقداری اہداف کے معاملے میں ہماری پوزیشن مضبوط ہے اور ہم ڈھانچہ جاتی اہداف پر بھی بڑی حد تک عمل درآمد کر رہے ہیں۔

بقیہ 12

جمیل احمد قریشی، ایڈیشنل سیکرٹری ذوالفقار علی، ڈائریکٹر جنرل عبدالسمیع، ڈائریکٹر جنرل محمود طفیل اور بورڈ آف انویسٹمنٹ کے دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے نتالی بیکر کا خیرمقدم کرتے ہوئے پاکستان امریکہ تعلقات کے فروغ کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان امریکہ کے ساتھ دیرینہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان باہمی تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، توانائی، زراعت، صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔قیصر احمد شیخ نے کہا کہ بطور وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ ان کی بنیادی ذمہ داری سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنا اور ایسا کاروباری ماحول تشکیل دینا ہے جہاں سرمایہ کار آسانی اور اعتماد کے ساتھ اپنے کاروبار کو وسعت دے سکیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ دو اہم ممالک ہیں اور دونوں کے درمیان اقتصادی و تجارتی تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔وفاقی وزیر نے نتالی بیکر کو اپنے آئندہ دورہ نیویارک سے بھی آگاہ کیا، جہاں وہ اگلے ہفتے ورلڈ اکنامک فورم کے سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ امپیکٹ میٹنگز 2026 (SDIM26) میں شرکت کریں گے، جو 21 سے 24 ستمبر 2026 تک نیویارک میں منعقد ہو رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس عالمی فورم میں شرکت کے دوران عالمی کاروباری رہنماؤں سے ملاقاتوں، پاکستان کی سرمایہ کاری کی استعداد اجاگر کرنے اور بین الاقوامی سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے کا موقع ملے گا۔قیصر احمد شیخ نے پاکستان امریکہ تعلقات کے استحکام کے لیے نتالی بیکر کے سفارتی کردار اور خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ان کی کارکردگی اور کامیابیوں کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سامنے بھی خراج تحسین کے طور پر پیش کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ نتالی بیکر کے کردار اور ذمہ داریوں میں مزید وسعت پیدا ہو تاکہ وہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات اور تعاون کے فروغ میں مزید موثر کردار ادا کرسکیں۔وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے پاکستان امریکہ تعلقات کے فروغ میں نتالی بیکر کی خدمات کے اعتراف میں ان کے اعزاز میں پرتکلف عشائیہ منعقد کرنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔وفاقی وزیر نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان تاریخی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے ماضی میں بھی اہم بین الاقوامی سفارتی روابط کے فروغ میں کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس تاریخی پس منظر کو مزید مضبوط اقتصادی اور کاروباری روابط میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان باہمی احترام، مکالمے اور تعمیری تعاون کے ذریعے علاقائی اور عالمی سطح پر تعاون کے نئے راستے تلاش کرنے کا خواہاں ہے۔امریکی ناظم الامور نتالی بیکر نے وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کی بصیرت، دانشمندی اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے بورڈ آف انویسٹمنٹ کی جانب سے کاروباری و سرمایہ کاری ماحول میں بہتری اور قواعد و ضوابط میں اصلاحات کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری ماحول میں بہتری سے پاکستان میں امریکی کمپنیوں کے لیے مزید مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ملاقات میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے وسیع امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔2025 میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان اشیاء اور خدمات کی دوطرفہ تجارت کا حجم تقریباً 11.5 ارب امریکی ڈالر رہا، جو دونوں ممالک کے درمیان موجود نمایاں اقتصادی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے سرمایہ کاری کے لیے معدنیات اور اہم معدنی وسائل، توانائی، ریفائنریز کی جدید کاری، تیل ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے، زراعت اور زرعی ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل خدمات، صحت، مالیاتی خدمات، صارفین سے متعلق کاروبار اور فرنچائز سمیت مختلف شعبوں میں موجود مواقع پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کا خیرمقدم کرتا ہے اور ایسے طویل مدتی شراکت داری کے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے جو صنعتی ترقی، روزگار، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور پائیدار اقتصادی ترقی میں معاون ثابت ہوں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے وسیع مواقع موجود ہیں، جن میں جدید زرعی ٹیکنالوجی، فوڈ پروسیسنگ، ذخیرہ کاری، کولڈ چین، آبپاشی، زرعی مشینری اور ویلیو ایڈڈ برآمدات شامل ہیں۔اسی طرح معدنیات، توانائی، آئی ٹی، صحت اور دیگر شعبوں میں بین الاقوامی مہارت، سرمایہ اور جدید ٹیکنالوجی پاکستان کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔قیصر احمد شیخ نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بورڈ آف انویسٹمنٹ غیرملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ ساتھ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو بھی سرمایہ کاری میں ہر ممکن سہولت فراہم کر رہا ہے۔وفاقی وزیر نے امریکی ناظم الامور کو کاروباری ماحول میں بہتری، غیر ضروری ضابطہ جاتی رکاوٹوں کے خاتمے اور سرمایہ کاروں کے لیے طریقہ کار آسان بنانے کے لیے جاری اصلاحاتی اقدامات سے آگاہ کیا۔انہوں نے بتایا کہ کاروبار میں آسانی اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے 550 سے زائد اصلاحات پر کام جاری ہے تاکہ سرکاری امور اور خدمات تک کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کی رسائی کو مزید آسان بنایا جا سکے۔ایڈیشنل سیکرٹری ذوالفقار علی نے نتالی بیکر کو بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کے بارے میں بریفنگ دی۔انہوں نے بتایا کہ بزنس فیسلیٹیشن سینٹر ایک ون ونڈو سہولت کے طور پر کام کر رہا ہے، جہاں کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کو رجسٹریشن، لائسنس، سرٹیفکیٹس، منظوریوں اور دیگر کاروباری خدمات کے حصول کے لیے مختلف سرکاری اداروں سے مربوط سہولت ایک ہی مقام پر فراہم کی جاتی ہے۔اسلام آباد بزنس فیسلیٹیشن سینٹر نے اپنے پہلے سال کے دوران 6.6 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری اور 20 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں سہولت فراہم کی۔وفاقی وزیر نے کہا کہ ان اقدامات کا مقصد سرمایہ کاروں کے لیے تاخیر کم کرنا، طریقہ کار کو آسان بنانا اور سرکاری اداروں کے ساتھ ایک مؤثر، شفاف اور سہل نظام فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری میں سہولت اور ضابطہ جاتی اصلاحات کاروبار کرنے میں آسانی کے حکومتی وژن کا اہم حصہ ہیں۔ملاقات میں پاکستان کے سرمایہ کاری کے نظام اور امریکی کمپنیوں کی پاکستان میں مزید شرکت کے امکانات پر بھی بات چیت ہوئی۔وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے کہا کہ پاکستان بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ طویل مدتی شراکت داری کا خواہاں ہے اور باہمی اقتصادی فائدے کے حامل قابل عمل منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔نتالی بیکر نے بورڈ آف انویسٹمنٹ کی ترجیحی سرمایہ کاری کے منصوبوں اور شعبوں سے متعلق استفسار پر وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کا خیرمقدم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے منصوبوں کو خصوصی اہمیت حاصل ہے جو روزگار کے مواقع پیدا کریں، برآمدات میں اضافہ کریں، جدید ٹیکنالوجی متعارف کرائیں اور ملک میں ویلیو ایڈڈ اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دیں۔ملاقات میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدے کی عدم موجودگی پر بھی گفتگو ہوئی۔نتالی بیکر نے بتایا کہ امریکی حکومت تجارت اور ٹیرف سے متعلق انتظامات کے حوالے سے وزارت تجارت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔دونوں جانب سے اقتصادی روابط کو مزید مضبوط بنانے اور کاروباری سطح پر تعاون کے نئے مواقع پیدا کرنے کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔وفاقی وزیر نے پاکستان امریکہ کاروباری روابط میں اضافے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے نجی شعبوں کے درمیان براہ راست روابط باہمی تعلقات کو عملی تجارتی شراکت داری میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو باہمی مفاد کے شعبوں میں اقتصادی تعاون اور ایک دوسرے کی معاونت کے لیے مزید مواقع تلاش کرنے چاہئیں۔قیصر احمد شیخ نے نتالی بیکر کو اپنے آبائی شہر چنیوٹ کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی اور شہر کی مشہور لکڑی کے کام کی صنعت اور تجارتی ورثے سے آگاہ کیا۔انہوں نے فاسٹ نیشنل یونیورسٹی کے ساتھ روابط کے فروغ اور تعلیمی، ٹیکنالوجی اور کاروباری شعبوں میں تعاون کے امکانات تلاش کرنے کی تجویز بھی دی۔دونوں جانب سے اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ جامعات اور نجی شعبے کے درمیان شراکت داری تعاون کے مزید مواقع پیدا کر سکتی ہے۔وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے ملکی خدمت، سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سہولت کاری کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بے پناہ اقتصادی صلاحیت موجود ہے اور اس صلاحیت کو عملی معاشی مواقع میں تبدیل کرنے کے لیے سرکاری اور نجی شعبے کے درمیان مسلسل تعاون اور بین الاقوامی کاروباری برادری کے ساتھ مضبوط روابط ضروری ہیں۔ملاقات کے اختتام پر سرمایہ کاری میں سہولت کاری، کاروباری روابط کے فروغ اور پاکستان امریکہ اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مسلسل رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔بورڈ آف انویسٹمنٹ ملکی وغیرملکی سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے، ضابطہ جاتی اصلاحات کو آگے بڑھانے، کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے اور امریکہ سمیت عالمی کاروباری برادری کے ساتھ پاکستان کی اقتصادی و سرمایہ کاری شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 13

چھپے میں مکان کی چھت گرنے کے ملبے تلے دب کر 2 خواتین سمیت 3 افراد زخمی ہوئے۔ریسکیو 1122 کے عملے نے زخمیوں کو ملبے سے نکال کر مقامی ہسپتال منتقل کر دیا۔

بقیہ 14

انکوائری رپورٹ میں ایک افسر سمیت قصوروار قرار دیے جانے والے 9 افراد کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا ہے، 8 افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کے لیے وزارت داخلہ کو خط لکھ دیا گیا ہے۔وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ وزیراعظم نے پمز کے فائر سیفٹی سسٹم اور عمارت کے اسٹرکچر کو بہتر بنانے کیلئے 3 ماہ کا وقت دیا ہے، پمز میں آئندہ 15 روز کے دوران 176 بستروں پر مشتمل نئی ایمرجنسی فعال ہو جائے گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بچانے اور چلانے کا واحد طریقہ انتظامی یونٹس کا قیام ہے، صوبائی حکومتیں 18 ویں ترمیم کے بعد تمام وسائل اور اختیارات لے کر بیٹھ گئی ہیں، یہ اس لیے احتجاج کر رہے ہیں کہ ان کے اقتدار کا سورج غروب نہ ہو۔

بقیہ 15

وزیر اعلیٰ پنجاب ہماری بہو ہیں، ایسے بیانات نہیں دینے چاہئیں، کے پی کے کو اس وقت امن و یکجہتی کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی اسٹریٹ موومنٹ میں خود ہی نظر آئے، سہیل آفریدی کارکنوں کے بجائے سیکورٹی اسٹاف کے ساتھ گھوم کر پنجاب سے چلے گئے۔

بقیہ 16

دے دیا۔جسٹس سید ارشد علی اور جسٹس بابر ستار پر مشتمل پشاور ہائیکورٹ کے بینچ نے درخواست پر سماعت کی۔دوران سماعت نیب کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ درخواست گزار کو اختیارات کے مبینہ غلط استعمال پر گرفتار کیا گیا ہے جبکہ انہوں نے اسکینڈل کے مرکزی ملزم قیصر اقبال سے مالی فوائد حاصل کیے۔نیب وکیل کے مطابق درخواست گزار کے اکاؤنٹ میں 60 ملین روپے کی ٹرانزیکشن ہوئی ہے۔درخواست گزار کے وکلا اشفاق احمد داؤدزئی اور روح اللہ جان نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ الزامات بے بنیاد ہیں، نیب کی جانب سے بیان کردہ ٹرانزیکشنز کا درخواست گزار سے کوئی تعلق نہیں اور ان کے خلاف کوئی ٹھوس شواہد موجود نہیں۔وکلا نے موقف اپنایا کہ نیب نے تاحال ریفرنس بھی دائر نہیں کیا، اس لیے درخواست گزار ضمانت کا حقدار ہے۔فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد عدالت نے نصیرالدین بابر کی ضمانت منظور کرتے ہوئے انہیں رہا کرنے کا حکم دے دیا۔

بقیہ 17

کے تحت احکامات جاری کیے۔محسن نقوی نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ ادویات لانے اور لے جانے والے کنٹینرز اور گاڑیوں کو کسی بھی صورت نہیں روکا جانا چاہیے۔انہوں نے متعلقہ پولیس اور انتظامی افسران کو سخت ہدایت کی کہ وہ اس حوالے سے دی جانے والی ہدایات پر من وعن اور فوری عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ شہریوں کے لیے ضروری ادویات کی فراہمی بلاتعطل جاری رہے۔

بقیہ 18

اختیار کیا گیا کہ بشریٰ بی بی کی آنکھوں کی بیماری دوبارہ لاحق ہو گئی ہے جیل میں علاج کی سہولیات بھی ناکافی ہیں۔درخواست کے مطابق علاج میں مزید تاخیر سے بشریٰ بی بی کی باقی ماندہ بینائی اور مجموعی صحت کو خطرات لاحق ہو سکتے ہیں کیس کا فیصلہ نہ ہونے کے باعث مسلسل قید بھی انکی صحت کو متاثر کر رہی ہے۔درخواست میں کہا گیا کہ بشریٰ بی بی جیل میں ہیں اور انکی اپیل سماعت کیلئے مقرر ہونے کی منتظر ہے،اس لیے درخواست کو 21 ستمبر 2026 سے شروع ہونے والے ہفتے میں سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔درخواست میں کہا گیا کہ طویل اور غیرواضح تاخیر سے بشریٰ بی بی کو پہلے ہی شدید نقصان پہنچ چکا ہے،لہٰذا انصاف کے مفاد میں سزا معطلی کی اپیل کی جلد سماعت کی درخواست منظور کی جائے۔واضح رہے کہ بشریٰ بی بی پاکستان کی سابق خاتون اول ہیں اور 190 ملین پاؤنڈ کیس میں قید کی سزا کاٹ رہی ہیں،جنوری 2025 میں احتساب عدالت نے انہیں 7 سال قید کی سزا سنائی تھی۔

بقیہ 19

ہے، جبکہ طلبہ، خواتین، بزرگوں اور معذور افراد کے لیے مکمل فری ہے۔مریم نواز نے کہا ہے کہ سپیشل افراد کے لیے خصوصی وین بنائی گئی ہیں اور ایئر کنڈیشن بسوں میں فری وائی فائی، سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہیں۔انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال میں پنجاب کے ہر ضلع میں گرین بسیں چلیں گی، 3 ہزار الیکٹرک بسیں عوام کی خدمت کے لیے موجود رہیں گی جبکہ طلبہ کو 1 لاکھ الیکٹرک بائیکس دی گئیں۔وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ایسے علاقوں میں گرین بسیں چلا رہے ہیں جہاں عوام نے سرکاری ٹرانسپورٹ کا نام بھی نہیں سنا تھا۔

بقیہ 20

معاہدے پر عمل کے پابند ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی مزید شدت اختیار کر جاتی ہے اور لڑائی میں توسیع ہوتی ہے تو پاکستان اور ترکیہ اشتعال انگیز الفاظ میں عملی اور سفارتی طور پر سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔خواجہ آصف نے کہا کہ حوثی سعودی عرب پر حملے کر رہے ہیں ایسی صورت میں ایران سائیڈ لے تو میری نظر میں عقل مندی والی بات نہیں ہوگی اور اس کے امکانات بھی بہت کم ہیں، ساتھ ہی پاکستان نے بھی پیغام بھجوا دیا ہے اور سعودی عرب نے بھی مطلع کیا ہے۔وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ ایک ایسی صورتحال میں جب ایران کی امریکا اور اسرائیل کے ساتھ خلیج جنگ نازک امن کے ساتھ غیریقینی کی صورت حال پر کھڑی ہے تو ایسے میں ایک اور نیا محاذ کھولنا یا توسیع دینے کے بجائے دانشمندی کا تقاضا یہی ہے اس کو بڑھاوا نہ دیا جائے اور بڑے خلفشار میں تبدیل نہ کیا جائے۔

بقیہ 21

طالبان کے کابل پر قبضے کے پانچ سال بعد افغانستان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔پاکستانی مستقل مندوب نے کہا کہ پاکستان اس دہشت گردانہ یلغار کے سامنے خاموش نہیں بیٹھ سکتا۔ہم ضرورت پڑنے پر اپنے دفاع اور بین الاقوامی قانون کے مطابق جواب دیں گے، ہم ہر اس شخص کے خلاف اپنا دفاع کریں گے جو ہمارے شہریوں اور ہماری قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران افغانستان سے پیدا ہونے والی دہشت گردی کے نتیجے میں 700,4 سے زیادہ پاکستانی اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، کابل افغان سرزمین پر سرگرم دہشت گرد گروہوں کے خلاف ٹھوس اور قابل تصدیق اقدامات کرنے میں ناکام رہا ہے۔پاکستانی مندوب کے مطابق افغانستان ایک بار پھر دہشت گرد گروہوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے، جن میں تحریک طالبان پاکستان، کالعدم بلوچ لبریشن آرمی اور اس کا مجید بریگیڈ، داعش خراسان، ایسٹرن ترکستان اسلامک موومنٹ اور ان کے اتحادی شامل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ صورتحال کو بیرونی عناصر مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں جو افغانستان کے اندر موجود حمایت یافتہ گروہوں کو پاکستان اور دیگر ہمسایہ ممالک کے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔خیال رہے کہ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کی ایک حالیہ رپورٹ میں بھی کہا گیا ہے کہ افغانستان میں دہشت گرد گروہ اب بھی موجود ہیں، خواتین اور لڑکیوں پر پابندیاں، انہیں حکمرانی کے عمل سے باہر رکھنا، معاشی دباؤ، بنیادی خدمات فراہم کرنے کی کم ہوتی صلاحیت اور بڑے پیمانے پر لوگوں کی واپسی و ہجرت افغانستان کے طویل مدتی استحکام کیلئے خطرہ ہیں۔اس پس منظر میں عاصم افتخار احمد نے کہا کہ اسلام آباد نے رابطے، انسانی امداد اور علاقائی تعاون کے ذریعے افغانستان کے استحکام کی حمایت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ افغان طالبان کی بعض پالیسیوں پر تحفظات کے باوجود پاکستان نے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پاسداری کی اور افغانستان تک انسانی امداد کی بلاتعطل رسائی کی اجازت دی جیسا کہ سیکرٹری جنرل کی رپورٹ میں بھی بتایا گیا ہے، رپورٹنگ کی مدت کے دوران پاکستان کے راستے کم از کم 687 انسانی امدادی سامان سے لدے ٹرک افغانستان میں داخل ہوئے۔انہوں نے مزید کہا کہ بدقسمتی سے پانچ سال قبل اس اہم موڑ پر عالمی برادری کی جو امیدیں اور توقعات تھیں، وہ پوری نہیں ہوئیں اور رفتہ رفتہ مایوسی اور ناامیدی میں تبدیل ہو گئیں، افغانستان کو درپیش چیلنجز کی شدت واضح ہے، اور سیکریٹری جنرل کی رپورٹ اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ طالبان کی جانب سے ظاہر کی جانے والی نسبتاً استحکام کی صورت حال ایسے بڑھتے ہوئے خطرات کو چھپا رہی ہے جو قلیل اور طویل مدت میں ملک کے استحکام کو متاثر کر سکتے ہیں۔عاصم افتخار احمد نے کہا کہ دہشت گردی افغانستان کے مسائل کا بنیادی مرکز رہی ہے، اس کی جڑیں طالبان اور دہشت گرد گروہوں کے درمیان گہرے تعلق میں ہیں، افغان طالبان دہشت گرد گروہوں کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام رہے ہیں۔انہوں نے افغانستان میں بین الاقوامی افواج کی جانب سے چھوڑے گئے ہتھیاروں اور غیر قانونی اسلحے کی اسمگلنگ کے خطرے سے بھی خبردار کیا۔اجلاس کے دوران امریکا نے بھی افغان طالبان کے حوالے سے تنقیدی موقف اختیار کیا، امریکی سفیر مائیک والٹز نے امریکی شہریوں کی حراست، دہشت گردی اور خواتین و لڑکیوں پر عائد پابندیوں کو اپنی گفتگو کا مرکز بنایا۔والٹز نے کہا کہ امریکا طالبان کو امریکی شہریوں کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دے گا، کسی صورت نہیں، طالبان امریکی شہریوں کو سودے بازی کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔انہوں نے سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکی شہریوں کی طالبان کی جانب سے حراست کی مذمت کرے اور ان کی رہائی کا مطالبہ کرے۔روس نے موقف اختیار کیا کہ افغانستان کے معاملے میں دباؤ ڈالنے کے بجائے رابطہ کاری اور بات چیت ضروری ہے۔روسی سفیر واسیلی نیبنزیا نے کہا کہ افغانستان کے ساتھ حقیقت اور عملی نوعیت کے رابطے کا کوئی متبادل نہیں۔پانچ سال قبل غیرملکی افواج کے انخلا کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ افغانستان کے تباہ ہونے یا ایک بلیک ہول بن جانے کی پیش گوئیاں درست ثابت نہیں ہوئیں۔نیبنزیا نے کہا کہ افغانستان میں نسبتاً استحکام کی وجہ طالبان کی جانب سے ترقی، علاقائی تعاون اور ایک خود انحصار ریاست کی تعمیر پر توجہ کو قرار دیا۔انہوں نے افغان حکام کے ساتھ استعداد کی بنیاد پر بات چیت پر زور دیا اور کہا کہ یہ مکالمہ "دباؤ" اور بلیک میلنگ کی زبان سے مکمل طور پر پاک" ہونا چاہیے۔چین نے بھی خواتین کے ساتھ برتاؤ پر خدشات کا اظہار کرتے ہوئے افغانستان کے ساتھ رابطے جاری رکھنے کی حمایت کی۔چین کے نائب سفیر سن لی نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ افغان حکومت کے ساتھ رابطے اور بات چیت کے نتیجے میں حاصل ہونے والے مثبت نتائج کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں، نیک نیتی کا مظاہرہ کریں اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔انہوں نے کہا کہ افغان خواتین اور لڑکیوں پر عائد پابندیاں ان کی جسمانی اور ذہنی صحت کو متاثر کر رہی ہیں اور سماجی استحکام اور ترقی کے امکانات کو نقصان پہنچا رہی ہیں، جس کے باعث افغانستان کے لئے مزید بین الاقوامی حمایت حاصل کرنا مشکل ہو رہا ہے۔چین نے افغان حکمرانوں پر زور دیا کہ وہ تمام افغان شہریوں، بشمول خواتین، کے بنیادی حقوق اور مفادات کی حفاظت کریں۔چین نے بظاہر امریکا کا حوالہ دیتے ہوئے ایک متعلقہ ملک سے مطالبہ کیا کہ وہ افغانستان کے لئے اپنی تاریخی ذمہ داریاں پوری کرے، افغانستان کے لئے امداد دوبارہ شروع کرے، یکطرفہ پابندیاں ختم کرے، افغان مرکزی بینک کے بیرون ملک موجود اثاثے واپس کرے اور ملک کی تعمیر نو و ترقی کے لیے وسائل فراہم کرے۔

بقیہ 22

اور عوامی روابط کے فروغ میں مدد دے گا، یہ میکنزم 2013 میں پاکستان اور چین کے درمیان طے پانے والے سرحدی انتظام کے معاہدے کے تحت قائم کیا گیا تھا، تاہم اب اسے باقاعدہ طور پر فعال کیا گیا ہے، اس کے ذریعے سرحدی نشانات کی دیکھ بھال، سرحد پار سہولیات کے انتظام، مشترکہ جائزوں اور دیگر عملی امور پر رابطہ کاری کی جائے گی۔حکام کے مطابق اس اقدام سے [illegible]

بقیہ 23

کلینک منتقل کیا گیا۔[illegible]

بقیہ 24

[illegible]

بقیہ 25

[illegible]

بقیہ 26

[illegible]

بقیہ 27

[illegible]

بقیہ 28

[illegible]

بقیہ 29

[illegible]

بقیہ 30

[illegible]

بقیہ 31

[illegible]

بقیہ 32

[illegible]

بقیہ 33

[illegible]

بقیہ 34

[illegible]

بقیہ 35

[illegible]

بقیہ 36

[illegible]